سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2018

جمعتہ المبارک، 14-دسمبر 2018
(یوم الجمع، 6-ربیع الثانی 1440ھ)

سترہویں اسمبلی: پانچواں اجلاس

جلد 5 : شمارہ 10

683

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 14۔دسمبر 2018

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ جات بہبود آبادی، خوراک اور محنت وانسانی وسائل)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

سرکاری کارروائی

عام بحث

خواتین کی سماجی حیثیت پر پنجاب کمیشن کی سالانہ رپورٹ بابت سال 2016 پر عام بحث

685

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا پانچواں اجلاس

جمعۃ المبارک، 14۔دسمبر 2018

(یوم الجمع، 6۔ربیع الثانی 1440ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبر ز لاہور میں صبح 11:00 بجے زیر صدارت جناب ڈپٹی سپیکر سردار دوست محمد مزاری منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ قاری عبدالغفار شاکر نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیمo

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِo

يَاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّخِذُوا الۡكٰفِرِيۡنَ اَوۡلِيَآءَ مِنۡ دُوۡنِ
الۡمُؤۡمِنِيۡنَ‌ؕ اَتُرِيۡدُوۡنَ اَنۡ تَجۡعَلُوۡا لِلّٰهِ عَلَيۡكُمۡ سُلۡطٰنًا
مُّبِيۡنًا ﴿١٤٤﴾ اِنَّ الۡمُنٰفِقِيۡنَ فِى الدَّرۡكِ الۡاَسۡفَلِ مِنَ النَّارِ‌ۚ
وَلَنۡ تَجِدَ لَهُمۡ نَصِيۡرًا ﴿١٤٥﴾ اِلَّا الَّذِيۡنَ تَابُوۡا وَاَصۡلَحُوۡا
وَاعۡتَصَمُوۡا بِاللّٰهِ وَاَخۡلَصُوۡا دِيۡنَهُمۡ لِلّٰهِ فَاُولٰٓـئِكَ مَعَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ‌ؕ
وَسَوۡفَ يُـؤۡتِ اللّٰهُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ اَجۡرًا عَظِيۡمًا ﴿١٤٦﴾ مَا يَفۡعَلُ اللّٰهُ
بِعَذَابِكُمۡ اِنۡ شَكَرۡتُمۡ وَاٰمَنۡتُمۡ‌ؕ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيۡمًا ﴿١٤٧﴾

سورۃ النِّسَاء 144 آیات 147

اے اہل ایمان! مومنوں کے سوا کافروں کو دوست نہ بناؤ کیا تم چاہتے ہو کہ اپنے اوپر اللہ کا صریح الزام لو؟ (144) کچھ شک نہیں کہ منافق لوگ دوزخ کے سب سے نیچے کے درجے میں ہوں گے۔اور تم ان کا کسی کو مددگار نہ پاؤ گے (145) ہاں جنھوں نے توبہ کی اور اپنی حالت کو درست کیا اور اللہ (کی رسی) کو مضبوط پکڑا اور خاص اللہ کے فرمانبردار ہو گئے تو ایسے لوگ مومنوں کے زمرے میں ہوں گے اور اللہ عنقریب مومنوں کو بڑا ثواب دے گا (146) اگر تم (اللہ کے شکر گزار رہو اور (اس پر) ایمان لے آؤ تو اللہ تم کو عذاب دے کر کیا کرے گا۔اور اللہ تو قدر شناس اور دانا ہے (147)

وما علینا الاالبلاغo

نعت رسول مقبول ﷺ الحاج حافظ مرغوب احمد ہمدانی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

بنے ہیں دونوں جہاں شاہِ دوسراؐ کے لئے
سجی ہے محفل کونین مصطفیؐ کے لئے
حضورؐ نور ہیں محمودؐ ہیں محمدؐ ہیں
جگہ جگہ نئے عنوان ہیں ثناء کے لئے
گدائے کوئے مدینہ ہوں کس کا منہ دیکھوں
انہیؐ کی بخششیں کافی ہیں مجھ گدا کے لئے
میرے کریمؐ میرے چارہ سازؐ و بندہ نوازؐ
تڑپ رہا ہوں تیرےؐ شہر کی ہوا کے لئے

اعلان

قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 میں ترمیم کے لئے کمیٹی تشکیل

جناب ڈپٹی سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اعلان منجانب سپیکر صاحب کل 13۔دسمبر 2018 کو ہاؤس کی کارروائی کے دوران خواجہ سلمان رفیق کے پروڈکشن آرڈر کا معاملہ زیر بحث رہا۔ اُس وقت سپیکر جناب پرویز الٰہی اجلاس کی صدارت فرما رہے تھے انہوں نے فرمایا تھا کہ وہ اس حوالے سے Rules of Procedure میں ترمیم کرنے کے لئے کمیٹی تشکیل دیں گے۔ سپیکر پنجاب اسمبلی جناب پرویز الٰہی نے اپنے چیمبر میں قائد ایوان کی مشاورت سے پروڈکشن آرڈرز کے حوالے سے Rules of Procedure میں ترمیم کرنے کے لئے وزیر قانون جناب محمد بشارت راجا کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دینے کا فیصلہ کیا ہے جس میں پاکستان تحریک انصاف سے تین ممبران، پاکستان راہ حق پارٹی کے سربراہ جناب محمد معاویہ، پاکستان مسلم لیگ (ن) کے نامزد کردہ دو ممبران اور ممبر پاکستان پیپلز پارٹی کے نامزد کردہ شامل ہوں گے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

تحریک

(میعاد میں توسیع)

جناب ڈپٹی سپیکر: اب وزیر قانون سپیشل کمیٹی نمبر 2 کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع لینا چاہتے ہیں لہٰذا میں انہیں دعوت دیتا ہوں کہ وہ توسیع کی تحریک پیش کریں۔

مجلس خصوصی نمبر 2 کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع

وزیر قانون و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجا): جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

> To consider the issue of the cost of ongoing schemes of 2007-08 which escalated manifold due to unnecessary and criminal delays by the previous government
>
> کے بارے میں سپیشل کمیٹی نمبر 2 کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں مورخہ 24۔دسمبر 2018 سے دو ماہ کی توسیع کر دی جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

To consider the issue of the cost of ongoing schemes of 2007-08 which escalated manifold due to unnecessary and criminal delays by the previous government

کے بارے میں سپیشل کمیٹی نمبر 2 کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں مورخہ 24۔دسمبر 2018 سے دو ماہ کی توسیع کر دی جائے۔

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

To consider the issue of the cost of ongoing schemes of 2007-08 which escalated manifold due to unnecessary and criminal delays by the previous government

کے بارے میں سپیشل کمیٹی نمبر 2 کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں مورخہ 24۔دسمبر 2018 سے دو ماہ کی توسیع کر دی جائے۔

(تحریک منظور ہوئی)

سوالات

(محکمہ جات بہبود آبادی، خوراک اور محنت وانسانی وسائل)

نشان زدہ سوالات اوران کے جوابات

جناب ڈپٹی سپیکر: اب وقفہ سوالات شروع ہوتا ہے۔آج کے ایجنڈے میں محکمہ جات بہبود آبادی، خوراک، محنت وانسانی وسائل سے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے اوران کے جوابات دیئے جائیں گے۔پہلا سوال چودھری اشرف علی کا ہے۔جی، سوال نمبر بولیں۔

محترمہ طلعت فاطمہ نقوی: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

MR DEPUTY SPEAKER: No point of order. Please be seated.

چودھری اشرف علی: جناب سپیکر! شکریہ۔سوال نمبر 286 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

صوبہ کے دیہاتوں اور قصبوں میں دودھ میں ملاوٹ سے متعلقہ تفصیلات

*286: چودھری اشرف علی: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ دیہاتوں اور قصبوں میں جگہ جگہ دودھ سے کریم نکالنے کے پلانٹ لگے ہوئے ہیں اور شہریوں کو کریم نکال کر دودھ سپلائی کیا جاتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ کریم نکلے ہوئے دودھ کو گاڑھا کرنے کے لئے اس میں نہروں اور جوہڑوں کا پانی ملایا جاتا ہے جس میں صنعتی فضلہ اور سیوریج کا پانی ملا ہوتا ہے جو بعد ازاں مختلف بیماریوں کا سبب بنتا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ شہریوں کو ملاوٹ شدہ مختلف اقسام کے کیمیکلز، کھاد اور پاؤڈر سے تیار شدہ دودھ سپلائی کیا جا رہا ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ شہریوں کو دودھ سپلائی کرنے کے لئے مختلف اقسام ممنوعہ کیمیکلز اور پلاسٹک کے ڈرم استعمال کئے جاتے ہیں؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس کی وجہ سے شہری مختلف امراض کا شکار ہو رہے ہیں؟

(و) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو محکمہ شہریوں کو خالص اور ملاوٹ سے پاک دودھ فراہم کرنے کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہا ہے، تفصیلات سے آگاہ کریں؟

وزیر خوراک (جناب سمیع اللہ چوہدری):

(الف تا و) سوالات میں بیان کردہ حقائق درست نہ ہیں۔تاہم چند شرپسند عناصر اس مکروہ دھندے میں ملوث ہیں جن کے خلاف پنجاب فوڈ اتھارٹی کارروائی جاری رکھے ہوئے ہے۔

صوبہ بھر میں پنجاب فوڈ اتھارٹی نے اب تک 13828 دودھ کے احاطوں / دکانوں کا معائنہ کیا جن میں سے 10125 کو اصلاحی نوٹس جاری کئے، 1165 کو جرمانہ عائد کیا، 154 احاطوں / دکانوں کو سر بمہر کیا گیا اور اس کاروبار میں ملوث بارہ افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئیں۔

علاوہ ازیں ملاوٹ شدہ دودھ اور دودھ سے تیار شدہ اشیاء خوردونوش جس میں دہی، مکھن، کھویا، گھی، آئس کریم، ربڑی والا دودھ اور دیگر ملاوٹ شدہ اشیاء کی بھاری مقدار کو تلف کیا گیا تفصیلات (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

پنجاب فوڈ اتھارٹی صوبہ بھر میں عام لوگوں تک معیاری اور صاف ستھری خوراک کی فراہمی کے لئے اپنا کردار بڑی تندہی سے ادا کر رہی ہے اور کسی قسم کے تساہل کا مظاہرہ نہ ہو رہا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

چودھری اشرف علی: جناب سپیکر! میرا جو آج کا سوال ہے یہ ایک بہت burning issue ہے اور تقریباً صوبے کی پوری عوام متاثرین میں شامل ہے لیکن بدقسمتی سے محکمے نے اس سوال کو بالکل بھی سنجیدگی سے نہیں لیا اور نہ ہی اس معزز ایوان میں جواب جمع کرواتے ہوئے اس ایوان کے privilege کو ملحوظ خاطر رکھا گیا ہے۔ یہ وہ معاملات ہیں جو کہ چھوٹے بڑے، مرد وخواتین سب کی زبان پر ہیں ابھی تک ہم صوبہ میں رہنے والے اپنے بچوں، بڑوں اور اپنے بزرگوں کو خالص دودھ نہیں مہیا کر سکے۔

جناب سپیکر! فوڈ اتھارٹی یا متعلقہ ڈیپارٹمنٹ نے جب بھی کارروائی کی غرض سے ناکے لگائے یا دودھ سپلائی کرنے والے حضرات کو چیک کیا تو ہم نے میڈیا پر یہ خبریں دیکھیں اور سنیں کہ جہاں پر بھی دودھ کو چیک کیا گیا تو کبھی بھی ہمیں یہ خبر نہیں ملی کہ وہ دودھ خالص نکلا ہے۔ ہم نے جب بھی ٹی وی میں دیکھا اور اخبارات میں پڑھا کہ فلاں جگہ پر داخلی اور خارجی راستوں پر ناکے لگا کر فوڈ اتھارٹی نے کارروائی اور اتنے من دودھ ناقص اور غیر معیاری ہونے کی وجہ سے تلف کر دیا گیا لیکن جواب میں۔۔۔

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، جناب مراد راس!

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب سپیکر! میں کہہ رہا تھا کہ فوڈ سے متعلق سوالات کو کچھ دیر کے لئے pending کر دیں۔

Because Food Minister is not here yet. So, we are waiting for him

جناب ڈپٹی سپیکر: جناب مراد راس! آپ منسٹر صاحبان ہاؤس کی proceeding کو serious نہیں لے رہے۔

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب سپیکر! میں آپ کی بات سے agree کرتا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ناں جی! This is not the way and I am very sorry! جب سے میں اس chair پر بیٹھا ہوں دو مرتبہ ایسا ہو چکا ہے ایک مرتبہ مواصلات و تعمیرات کے منسٹر یہاں پر present نہیں تھے and now, the Food Minister is not present here.

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری (میاں محمد اسلم اقبال): جناب سپیکر! اگر آپ اجازت دیں تو میں بات کرنا چاہتا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، میاں محمد اسلم اقبال!

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری (میاں محمد اسلم اقبال): جناب سپیکر! گزارش ہے کہ کل رات میری فوڈ منسٹر سے بات ہوئی تھی ان کی والدہ کی طبیعت خراب ہونے کی وجہ سے وہ بہاولپور گئے ہوئے تھے۔ان کو پتا تھا کہ آج سیشن ہے وہ پہنچنے کی کوشش کر رہے تھے تو میرا خیال ہے کہ وہ تھوڑی دیر میں آ جائیں گے۔آپ نے پچھلے دنوں میں دیکھا ہو گا کہ وہ ہاؤس میں بھی نہیں آ رہے تھے اس کی وجہ یہی تھی کہ ان کی والدہ کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی۔اگر یہ کہتے ہیں تو میں سوالات کے جوابات دینے کے لئے حاضر ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، میاں صاحب! ٹھیک ہے۔ محکمہ خوراک سے متعلقہ تمام سوالات کو pending کیا جاتا ہے۔

(نوٹ: اس مرحلہ پر وزیر خوراک کی عدم موجودگی کی بناء پر محکمہ خوراک کے تمام سوالات pending ہوئے۔)

چودھری اشرف علی: جناب سپیکر! ٹھیک ہے۔ شکریہ

جناب ڈپٹی سپیکر: اگلا سوال نمبر 636 جناب محمد عبداللہ وڑائچ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں اگر کوئی معزز ممبران کے behalf پر سوال کرنا چاہتا ہے تو کر لے نہیں تو اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔اگلا سوال چودھری افتخار حسین چھچھر کا ہے۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! میں ان کے behalf پر ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ملک صاحب! سوال نمبر بولیں۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! سوال نمبر 638 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔(معزز ممبر نے چودھری افتخار حسین چھچھر کے ایماء پر طبع شدہ سوال دریافت کیا)

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

سوشل سکیورٹی ویلفیئر ہسپتالوں کے ڈرائیورز کی ڈیوٹی سے متعلقہ تفصیلات

*638:چودھری افتخار حسین چھچھر: کیاوزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ میں تمام سوشل سکیورٹی ویلفیئر ہسپتالوں میں ڈرائیورز حضرات بارہ گھنٹے ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اضافی چار گھنٹے ڈیوٹی کرنے کا معاوضہ 1000 روپیہ ماہانہ ادا کیا جاتا ہے جو کہ موجودہ مہنگائی کے تناسب سے ناکافی ہے؟

(ج) کیا حکومت سوشل سکیورٹی ویلفیئر کے ہسپتالوں کے ڈرائیورز صاحبان سے شفٹ وار ڈیوٹی کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں؟

وزیر محنت وانسانی وسائل (جناب عنصر مجید خان نیازی):

(الف) جی، ہاں! حکومت پنجاب کی ہدایات کے مطابق ادارہ کے ہسپتالوں میں ڈرائیورز حضرات بارہ گھنٹے ڈیوٹی سرانجام دیتے ہیں جن کو اضافی ڈیوٹی انجام دینے کی مد میں ماہانہ مبلغ۔/1000 روپیہ بطور اوور ٹائم الاؤنس دیا جاتا ہے۔

(ب) جی، ہاں! ڈرائیور حضرات کو اضافی ڈیوٹی انجام دینے کی مد میں ماہانہ مبلغ 1000 روپیہ بطور اوور ٹائم الاؤنس دیا جاتا ہے۔ اس ضمن میں گزارش ہے کہ چونکہ فنانس ڈیپارٹمنٹ، حکومت پنجاب کے نوٹیفکیشن جاری کردہ مورخہ 02.09.2004 کے تحت پنجاب سول سیکرٹریٹ میں تعینات سٹاف کار ڈرائیورز / ڈسپیچ رائڈرز / مکینکس نیز لاہور ہائی کورٹ کے جج صاحبان کے ساتھ ڈیوٹی پر مامور سٹاف کار ڈرائیورز کے مروجہ اوور ٹائم الاؤنس مبلغ۔/700 روپے ماہانہ کو بڑھا کر مبلغ۔/1000 روپے ماہانہ کر دیا گیا لہٰذا ادارہ ہذا نے بھی اپنی گورننگ باڈی کی 87ویں میٹنگ منعقدہ مورخہ 28.12.2004 میں منظوری کے بعد ادارہ میں تعینات ڈرائیورز اور ڈسپیچ رائڈرز کے اوور ٹائم الاؤنس کو مبلغ۔/700 روپے سے بڑھا کر مبلغ۔/1000 روپے ماہانہ کر دیا۔ نوٹیفکیشن کی کاپی ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

مزید برآں ادارہ ہذا میں تعینات ڈرائیور حضرات کے اوور ٹائم الاؤنس میں اضافہ حکومت پنجاب کی جانب سے اوور ٹائم الاؤنس میں کئے جانے والے اضافہ سے منتج ہے۔

(ج) ادارہ میں تعینات ملازمین کے ڈیوٹی اوقات حکومت پنجاب کے ماتحت محکمہ جات بشمول محکمہ صحت کے زیر انتظام ہسپتال و ڈسپنسریوں میں مروجہ ڈیوٹی اوقات کے مطابق مقرر کردہ ہیں۔ اگر حکومت پنجاب اپنے ملازمین کے ڈیوٹی اوقات میں ردوبدل کرتی ہے تو ادارہ بھی اپنے ہسپتالوں و دیگر دفاتر میں ایسی تبدیلی لائے گا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! میں نے اپنے سوال کے جز (ب) میں پوچھا گیا تھا کہ ملازمین سے اضافی چار گھنٹے ڈیوٹی لی جاتی ہے تو اس کے عوض ایک ہزار روپے ماہانہ الاؤنس دیا جاتا ہے جو کہ بہت کم ہے تو کیا ڈیپارٹمنٹ یہ الاؤنس ان کی تنخواہ کے مطابق کرنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر محنت وانسانی وسائل (جناب عنصر مجید خان نیازی): جناب سپیکر! حکومتِ پنجاب کی ہدایت کے مطابق اگر حکومت 12 گھنٹے ڈیوٹی کرنے والوں کے 1000 روپے الاؤنس میں اضافہ کرنا چاہتی ہے تو ہم بھی کرنے کے لئے تیار ہیں اور ہمیں اس میں کوئی اعتراض نہیں ہے۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! منسٹر صاحب کو اگر کوئی اعتراض نہیں ہے تو یہ الاؤنس کی رقم میں اضافہ کردیں۔

وزیر محنت وانسانی وسائل (جناب عنصر مجید خان نیازی): جناب سپیکر! 2004 میں 700 روپے سے بڑھا کر 1000 روپے الاؤنس کیا گیا تھا۔ 2004 سے لے کر آج تک ان کے الاؤنس میں اضافہ نہیں کیا گیا تو بہتر ہوتا کہ پچھلے دس سالوں میں الاؤنسز میں اضافے کی کوئی مثال ہمارے سامنے ہوتی تو ہم بھی کر دیتے۔ بہرکیف ہمارے سوشل سکیورٹی ڈیپارٹمنٹ کے ڈرائیورز کی تنخواہ محکمہ صحت سے دُگنا ہے۔ اگر محکمہ صحت یا حکومت اس میں اضافہ کرے گی تو پھر ہم بھی مزید اس میں اضافہ کریں گے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ملک صاحب! یہ آپ کا آخری ضمنی سوال ہے۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! اگر آپ کہیں تو میں یہ بھی نہیں کرتا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ملک صاحب! یہ تو آپ کی مرضی ہے۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! اگر آپ کی اجازت ہو تو میں اپنا ضمنی سوال کر لوں؟

جناب ڈپٹی سپیکر: ملک صاحب! یہ آپ کا آخری ضمنی سوال ہے۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! میں یہ سمجھتا ہوں کہ انہیں اب اپنا حساب دینا چاہئے اور ہر وقت دس سال، دس سال کا رونا نہیں رونا چاہئے۔ انہوں نے جز(ج) میں کہہ دیا ہے تو یہاں ہیلتھ منسٹر صاحبہ بھی بیٹھی ہیں تو وہ دیکھ لیں۔ اگر یہ اضافہ کر دیں تو ان ڈرائیور صاحبان کے لئے فائدہ ہو جائے گا جو یہ اضافی ڈیوٹی دیتے ہیں۔

MR DEPUTY SPEAKER: This is not a question but this is a suggestion.

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! یہ ایک تجویز ہے۔ جز(ج) میں یہ clear پوچھا گیا تھا کہ کیا حکومت سوشل سکیورٹی ویلفیئر کے ہسپتالوں کے ڈرائیور صاحبان سے شفٹ وار ڈیوٹی کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اور اس کی کیا وجوہات ہیں جو شفٹ وار نہیں کروا رہے ؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر محنت وانسانی وسائل (جناب عنصر مجید خان نیازی): جناب سپیکر! آٹھ گھنٹے کی ڈیوٹی چل رہی ہے لیکن اگر ہم اضافی ڈیوٹی لیتے ہیں تو اس پر ایک ہزار روپے الاؤنس دے رہے ہیں جو اُس کی تنخواہ کے ساتھ شامل ہے۔ اگر محکمہ صحت حکومتِ پنجاب اس میں اضافہ کرے گا تو میں پھر سے بتا رہا ہوں کہ اس میں ضرور اضافہ ہو گا۔ باقی جہاں تک یہ بات کہ پچھلی حکومت کیا کرتی رہی ہے تو ہمیں بڑی خوشی ہوتی ہے جب آپ کا درد نکل کر بطور اپوزیشن ہمارے سامنے آ رہا ہے۔ وہ سوالات یا وہ کام جو آپ اپنے دَور میں نہیں کر سکے تو اس تکلیف کا ہمیں شدت سے احساس بھی ہے اور ہمیں خوشی ہوتی ہے کہ اس طرح کے سوالات اُبھر کر ہماری حکومت میں آ رہے ہیں۔ ہم انشاء اللہ وہ تمام تر سہولیات دیں گے اور محکموں کے تمام لوگوں کا خیال بھی رکھیں گے جو پچھلی حکومت نہیں رکھ سکی۔ بہت شکریہ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! ہمیں تو درد ہے لیکن ان کا غم باہر آ رہا ہے۔ انہیں کہیں کہ سوال کا جواب دیں بجائے اس کے کہ منسٹر صاحب غمگین ہو رہے ہیں۔ میں آپ کی توجہ کا طالب ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، میں آپ کی طرف بھرپور توجہ دے رہا ہوں۔

جناب محمد ارشد ملک: مہربانی۔ جناب سپیکر! مہربانی۔ میں نے جو سوال پوچھا تھا اُس کا منسٹر صاحب جواب نہیں دے رہے۔ اگر آپ سمجھتے ہیں کہ اُن کا جواب ٹھیک ہے تو پھر ٹھیک ہے۔ جز(ج) میں یہ clear پوچھا گیا ہے کہ کیا حکومت سوشل سکیورٹی ویلفیئر کے ہسپتالوں کے ڈرائیور صاحبان سے شفٹ وار ڈیوٹی کروانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک اور نہیں تو اس کی وجوہات بتائی جائیں؟ یہ بڑا سادہ سا سوال تھا لیکن وہ پھر اسی چکر میں پڑ گئے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر محنت و انسانی وسائل (جناب عنصر مجید خان نیازی): جناب سپیکر! میں پہلے عرض کر چکا ہوں کہ حکومتِ پنجاب یا محکمہ صحت اگر ضرورت سمجھے گا تو ہمارا ڈیپارٹمنٹ بھی اس کو آگے لے کر چلے گا لیکن ابھی ہمیں کوئی ضرورت نہیں ہے کیونکہ shift hours میں as such کام نہیں ہے۔ ہمارے ہسپتالوں کی ڈیوٹی دو بجے ختم ہو جاتی ہے۔ اگر ہمیں مزید ڈیوٹی لینی پڑی تو اس میں ہم اضافہ کریں گے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: چلیں، ٹھیک ہے۔ ملک صاحب! I hope you are satisfied now

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! آپ اگر satisfy ہیں تو ہم بھی satisfy ہو جاتے ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، آپ مطمئن ہوں کیونکہ سوال آپ نے پوچھا ہے۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! یہ ایک specific سوال ہے کہ کیا یہ شفٹ وار ڈیوٹی کروانے کا ارادہ رکھتے ہیں جس کا یہ جواب ہاں یا ناں میں بتا دیں؟

جناب ڈپٹی سپیکر: ملک صاحب! انہوں نے بتا دیا ہے۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! انہوں نے تو محکمہ صحت پر ڈال دیا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: انہوں نے clarify کر دیا ہے لہٰذا اب آپ تشریف رکھیں۔

چودھری اشرف علی: جناب سپیکر! میرا ایک سوال ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، چودھری صاحب!

چودھری اشرف علی: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ کسی بھی ڈیپارٹمنٹ میں parallel دو قوانین نہیں چل سکتے۔ میں یہاں پر صرف point out کرنا چاہتا ہوں کہ محکمہ سوشل سکیورٹی ویلفیئر کے ہیڈ آفس میں جو ڈرائیور ڈیوٹی دے رہے ہیں وہ شفٹ وار آٹھ گھنٹے ڈیوٹی کرتے ہیں پھر ان کی دو چھٹیاں ہفتہ اور اتوار ہوتی ہیں جبکہ فیلڈ کے ڈرائیوروں کو صرف اتوار کی چھٹی ملتی ہے اور ان کی ڈیوٹی بھی 12 گھنٹے ہوتی ہے اس لئے ایک ڈیپارٹمنٹ کے اندر دو قوانین چل رہے ہیں۔

جناب سپیکر! دوسرا انہوں نے 02-09-2004 کے نوٹیفکیشن کے تحت الاؤنس 700 سے بڑھا کر 1000 روپے کا ذکر کیا ہے لیکن میری اطلاعات کے مطابق 700 سے بڑھا کر 2500 روپے کیا گیا تھا لہٰذا منسٹر صاحب kindly اس کو چیک کر لیں کہ اگر یہ 2500 روپے ہے تو 2500 روپے الاؤنس ہی کر دیں۔

جناب سپیکر! اس کے علاوہ اگر ماضی کی حکومتوں نے ان ڈرائیوروں کو oblige نہیں کیا تو موجودہ حکومت کر دے کیونکہ ان کا manifesto ہی یہی ہے کہ انہوں نے ہر شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کو سہولت دینی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: چودھری اشرف علی! آپ کا سوال کیا ہے؟

چودھری اشرف علی: جناب سپیکر! میرا سوال یہی ہے کہ چلو یہ ماضی میں نہیں ہوا لیکن یہ حکومت تو دعویٰ کر کے آئی ہے لہٰذا یہ اُن ڈرائیوروں کی آٹھ گھنٹے ڈیوٹی کر دیں یا پھر الاؤنس 2500 روپے کر دیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر محنت و انسانی وسائل (جناب عنصر مجید خان نیازی): جناب سپیکر! اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ ہمارے اوپر ذمہ داری صرف ان پانچ سال کی نہیں بلکہ پچھلے دس سال کی بھی ہے۔ میں پھر سے کہہ رہا ہوں کہ ان کی وہ تمام تر خواہشات جو پچھلے دس سال میں پوری نہیں ہوئیں جو ان کے لیڈر ان پوری نہیں کر سکے وہ انشاء اللہ ہمارے وزراء بہت جلد پوری کریں گے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! میں نے سوال کرنا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: کیا اسی سوال پر ضمنی سوال کرنا ہے کیونکہ اگلا سوال آپ کا ہی ہے؟

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! میں نے اسی پر ضمنی سوال کرنا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، شاہ صاحب! فرمائیں۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! میں پنجابی اِچ گل کراں گا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: نہیں، پنجابی میں نہیں اُردو میں بات کریں۔

سید حسن مرتضیٰ: نہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: یہ بات غلط ہے۔ مجھے پنجابی کی سمجھ ہی نہیں آتی۔ آپ اُردو میں یا انگلش میں بات کرلیں۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! یہ غلط کہاں ہوئی؟ میری عرض تو سُن لیں۔ میں پنجابی ہوں اور مجھے پنجابی بولنے کا حق ہے بلکہ تمام اسمبلیوں میں اُن کی اپنی زبان بولی جاتی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: شاہ صاحب! میں آپ کو اجازت ہی نہیں دے رہا اس لئے آپ اُردو میں ہی بات کریں۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! میں آپ کے لئے اُردو بول دیا کروں گا اور منسٹر کے لئے پنجابی میں بات کروں گا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، آپ میرے لئے اُردو میں بات کریں اور پنجابی بول کر اُردو میں ترجمہ کر دیجئے گا۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! جی، میں ترجمہ کر دوں گا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: شاہ صاحب! ترجمہ word to word ہونا چاہئے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! میں وزیر موصوف توں پُچھنا چاہنا آں کہ اِک ہزار روپے کس قانون دے تحت اوہناں نوں overtime دے charges دِتّے جاندے نیں تے دوجا ایہہ اِک ہزار دا تعین کس طرح کردے نیں؟ اگر اِک آدمی مہینے دے اندر اِک ڈیوٹی overtime کر دا اے تے اِک آدمی 30 دن کر دا اے تے اوہناں دا تعین کس طرح ہوندا اے کہ ایہنوں ہزار روپیہ تے فلاں نوں گھٹ دینے نیں؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، اب اُردو میں بھی کریں۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! اب آپ کے لئے میں اُردو میں سوال کروں گا۔ میں منسٹر صاحب سے یہ سوال کرنا چاہتا ہوں۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: شاہ صاحب! اس کے بعد انگلش میں بھی ترجمہ کر دیجئے گا۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! میں اُردو تے پنجابی اِچ ای گل کراں گا۔ اُردو صرف تہاڈے لئی بولنی اے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، شاہ صاحب! بولیں۔ (قطع کلامیاں)

جی، No cross talks شاہ صاحب کو اُردو میں ترجمہ کرنے دیں۔ جی، سید حسن مرتضیٰ!

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ یہ ایک ہزار روپیہ کس قانون کے تحت دیا جاتا ہے نیز ایک آدمی اگر مہینے میں ایک ڈیوٹی overtime کرتا ہے اور ایک آدمی 30 دن overtime کرتا ہے تو اس کا تعین کیسے ہوتا ہے کہ اس آدمی کو کتنے پیسے دینے ہیں؟

MR DEPUTY SPEAKER: Now, this was better in Urdu.

وزیر محنت و انسانی وسائل (جناب عنصر مجید خان نیازی): جناب سپیکر! اس کا تعین حکومتِ پنجاب نے کرنا ہے اور اُسی کو ہی ہم نے follow کرنا ہے۔ ایہہ حکومتِ پنجاب نے کرنا اے تے اسیں اوس چیز نوں follow کرنا اے۔ رہ گئی میرے محکمے دی گل تے میری محکمے دے ڈرائیوراں دیاں تنخواہواں اینیاں ہیں نیں، جے میں تہانوں دس دیواں تے ایہہ نہ ہووے کہ کل نوں ساری اپوزیشن وی ڈرائیوراں دی بھرتی واسطے application دینی شروع کر دیوے۔ شکریہ (نعرہ ہائے تحسین)

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! مجھے آپ کی توجہ چاہئے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، سید حسن مرتضیٰ!

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! یہ کوئی جواب نہیں ہے کہ گورنمنٹ نے تعین کرنا ہے۔ میں نے اِن سے simple پوچھا ہے اور مجھے یہ (ن) لیگ والی treatment نہ دیں۔ میں حکومت میں نہیں رہا بلکہ ہمیشہ اپوزیشن میں رہا ہوں اور میں نے اِن سے ایسی کوئی بات نہیں پوچھ لی جس کے لئے وہ اتنا سیخ پا ہو رہے ہیں۔

جناب سپیکر! میں عرض کر رہا ہوں کہ اس جواب میں لکھا ہوا ہے کہ ہم ایک ہزار روپیہ overtime دیتے ہیں تو میں نے پوچھا ہے کہ کس قانون کے تحت دیتے ہیں لہٰذا انہوں نے مجھے قانون بتانا ہے؟ میں نے ساتھ یہ بھی پوچھا ہے کہ اگر ایک آدمی ایک دن overtime اور ایک آدمی 30 دن overtime کام کرتا ہے تو اس کا تعین کیسے کرتے ہیں؟ میں نے صرف یہ پوچھا ہے۔

وزیر محنت و انسانی وسائل (جناب عنصر مجید خان نیازی): جناب سپیکر! میں بتاتا ہوں۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! وزیر صاحب تسیں ذرا اِک منٹ بہہ جاؤ تے مینوں گل کر لین دیو۔ باقی رہ گئی گل ڈرائیور رکھن دی تو ایہناں نوں شاید ایہہ نئیں پتا، ایہہ آپ ڈرائیور ای رہ ہوئے نیں۔ ایہناں دا قانون تے ایہناں دا سارا کج کسے ہور جگہ تے ہونداا ے تے power corridors کوئی ہور نیں پَر ایہہ نئیں نیں۔ بڑی مہربانی (نعرہ ہائے تحسین)

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر محنت و انسانی وسائل (جناب عنصر مجید خان نیازی): جناب سپیکر! جو ڈرائیور صاحبان اپنی ڈیوٹی سے چار گھنٹے زیادہ ڈیوٹی کرتے ہیں اُن کو ایک ہزار روپیہ الاؤنس تنخواہ کے ساتھ دے دیا جاتا ہے۔ اب یہ کس قانون کے تحت دیا جاتا ہے تو اس حوالے سے میں نے پہلے بتایا کہ حکومتِ پنجاب کے 2004 کے اندر 700 روپے سے بڑھا کر 1000 روپے الاؤنس کیا تھا تو ابھی چونکہ بہت کم عرصہ ہمیں اقتدار میں آئے ہوا ہے تو ہم اس قانون کو study بھی کریں گے کیونکہ 2004 سے 2018 تک یہ نہیں بڑھا اس لئے اس کو study کر کے اور اس قانون کو دیکھ کر فیصلہ کریں گے کہ اسے بڑھنا چاہئے یا نہیں۔ رہ گئی دوسری بات تو میں بالکل ڈرائیور رہا ہوں اور ڈرائیور ہوں اور اس میں کوئی شک نہیں ہے لیکن میں پھر سے آپ کو بتاتا ہوں کہ ہمارے محکمہ کے ڈرائیوروں کی تنخواہیں وزراء کی تنخواہوں کے برابر ہیں اور پھر سے آپ لوگوں کے لئے دروازے کھلے ہیں اور اگر کوئی apply کرنا چاہتا ہے تو وہ apply کرے۔

MR DEPUTY SPEAKER: Now, the question hour is over.

نشان زدہ سوال اور اس کا جواب

(جو ایوان کی میز پر رکھا گیا)

محکمہ پاپولیشن ویلفیئر پنجاب کے ملازمین کو ریگولر کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*636: جناب محمد عبداللہ وڑائچ: کیا وزیر بہبود آبادی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ پاپولیشن ویلفیئر پنجاب کے زیر انتظام ہر ضلع میں Expansion 0f family welfare centre, introduction of community based family planning workers18-2014 شروع کیا گیا اور گزشتہ چار سال سے ضلع گجرات سمیت تمام اضلاع میں تقریباً سات ہزار ملازمین کام کر رہے ہیں لیکن اب ان کو ملازمتوں سے فارغ کیا جا رہا ہے؟

(ب) کیا حکومت دوسرے محکموں کی طرح (جیسے کہ ڈینگی ورکرز/پولیو ورکرز)ان ملازمین کو کن وجوہات کی بناء پر ریگولر نہیں کر رہی، تفصیلات سے مطلع فرمائیں؟

وزیر بہبود آبادی(جناب محمد ہاشم ڈوگر):

(الف) یہ درست نہیں ہے کہ یہ منصوبہ محکمہ پاپولیشن ویلفیئر پنجاب کے زیرِانتظام پنجاب کے ہر ضلع میں شروع کیا گیا ہے۔ یہ ترقیاتی منصوبہ پنجاب کے 22اضلاع میں شروع کیا گیا۔ یہ وہ اضلاع ہیں جن میں شرح مانع حمل ادویات کا استعمال بہت کم تھا اور جہاں محکمہ کے Service Delivery Points بھی کم تھے۔

اضلاع کے نام:

1۔ اٹک	2۔ بہاؤلنگر	3۔ بہاولپور
4۔ بھکر	5۔ چکوال	6۔ ڈیرہ غازی خان
7۔ گجرات	8۔ حافظ آباد	9۔ جہلم
10۔ منڈی بہاؤالدین	11۔ میانوالی	12۔ مظفر گڑھ
13۔ نارووال	14۔ اوکاڑہ	15۔ رحیم یار خان
16۔ پاکپتن	17۔ سرگودھا	18۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ
19۔ قصور	20۔ خوشاب	21۔ لیّہ
22۔ راجن پور		

اس ترقیاتی منصوبہ کے تحت 3596 ملازمین بھرتی کئے گئے اور منصوبہ کے تکمیل کی تاریخ 31۔دسمبر 2018 ہے۔ قواعد و ضوابط کے مطابق ترقیاتی منصوبوں میں بھرتی ملازمین کی مدتِ ملازمت منصوبہ کی تکمیل تک ہوتی ہے پھر بھی محکمہ نے ان ملازمین کی مدتِ ملازمت میں توسیع کے لئے سمری وزیرِاعلیٰ پنجاب کو ارسال کر دی ہے۔

(ب) حکومتِ پنجاب کے قواعد و ضوابط کے مطابق ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کے بعد محکمہ پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ ان کی مکمل جانچ پڑتال کرتا ہے۔اس منصوبہ کی افادیت کے متعلق فیصلہ کیا جاتا ہے اور اسی بنیاد پر محکمہ فنانس ان اسامیوں کی منظوری دیتا ہے۔ محکمہ نے اس منصوبہ کا PC-IV جمع کروادیا ہے اور اس کی جانچ محکمہ پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ کر رہا ہے۔ جیسے ہی final evaluation کے نتائج محکمہ بہبودِ آبادی کو موصول ہوں گے ان کی روشنی میں محکمہ مزید اقدامات کرے گا۔

غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

صوبہ میں بڑھتی ہوئی آبادی کی روک تھام کے لئے اٹھائے گئے اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

1: جناب **نصیر احمد**: کیا وزیر بہبود آبادی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

کیا صوبہ میں بڑھتی ہوئی آبادی کے پیش نظر حکومت نے کوئی منصوبہ بندی کی ہے تو تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

وزیر بہبود آبادی (جناب محمد ہاشم ڈوگر):

محکمہ بہبود آبادی پنجاب صوبہ بھر میں 2100 فلاحی مراکز، 129 فیملی ہیلتھ کلینکس، 86 موبائل سروس یونٹس اور 1332 سوشل موبلائزرز کے ذریعے فیملی پلاننگ کی سہولیات فراہم کر رہا ہے۔ حکومت پنجاب کی سربراہی میں محکمہ نے بڑھتی ہوئی آبادی کے پیش نظر پچھلے کچھ عرصہ میں مندرجہ ذیل اقدامات کئے ہیں:

1۔ صوبائی کابینہ سے صوبہ کے لئے پاپولیشن پالیسی کی منظوری۔

2۔ صوبہ بھر میں موزوں جوڑے (Eligible Couples) کے لئے مفت مانع حمل ادویات کی فراہمی۔

3۔ دور دراز علاقوں میں عوام الناس کو فیملی پلاننگ کی سہولیات فراہم کرنے کے لئے86 موبائل سروس یونٹس کی فعالی۔
4۔ مانیٹرنگ اور رپورٹنگ میکنزم کی بہتری کے لئےM-Governance سسٹم کا انعقاد۔
5۔ فیملی پلاننگ سے متعلق آگاہی پیدا کرنے کے لئے پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا پر آگاہی مہم کا انعقاد۔
6۔ دفتری اوقات کے بعد عوام الناس کو فیملی پلاننگ کی سہولیات کی فراہمی کے لئے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت پائلٹ بنیاد پر صوبہ کے پانچ اضلاع میں "خوشحال گھرانہ کلینکس" کے نام سے فرنچائزڈ کلینکس کا قیام۔
7۔ ڈویژنل ہیڈکوارٹر کی سطح پرadolescent ہیلتھ سنٹرز کا قیام۔

نیز یہ کہ محکمہ نے مالی سال2018-19 کے لئے مندرجہ ذیل نئے منصوبہ جات بنائے ہیں:

1۔ موزوں جوڑوں/کلائنٹس کی ای رجسٹریشن۔
2۔ Multi-Sectoral پاپولیشن ویلفیئر پروگرام پنجاب۔
3۔ فیملی ہیلتھ کلینک ٹریننگ سنٹر سیالکوٹ کی تعمیر۔
4۔ صوبہ کے دس مزید اضلاع میں فرنچائزڈ کلینکس کا قیام۔

گوجرانوالہ میں محکمہ محنت کے زیرانتظام سکولوں کی تعداد اور بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

41:چودھری اشرف علی: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گوجرانوالہ میں محکمہ محنت وانسانی وسائل کے کتنے سکولز کس کس جگہ پر قائم ہیں، ان کے coveredاور non covered ایریا کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) مذکورہ سکولز میں زیر تعلیم (طلباء وطالبات) کی تعداد سکول وار اور کلاس وار آگاہ فرمائیں؟

(ج) مذکورہ سکولز کو2017-18 کتنا بجٹ فراہم کیا گیا اور یہ رقم کہاں کہاں پر خرچ کی گئی؟

(د) مذکورہ سکولز میں زیر تعلیم طلباء وطالبات کو کیا کیا سہولیات فراہم کی جاتی ہیں؟

(ہ) مذکورہ سکولز میں داخلہ لینے کے لئے طلباء وطالبات کے لئے کیا معیار رکھا گیا ہے؟

(و) کیا مذکورہ سکولز میں صنعتی کارکنوں کے بچوں کے علاوہ دیگر شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کے بچے بھی داخلہ لے سکتے ہیں تو آگاہ فرمائیں؟

وزیر محنت وانسانی وسائل (جناب عنصر مجید خان نیازی):

(الف) گوجرانوالہ میں محکمہ محنت وانسانی وسائل کے سکولوں کی تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	نام وجگہ سکولز	Area Covered	Non-Covered
1)	ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (طلباء) پیپلز کالونی Y بلاک سُپر مارکیٹ، گوجرانوالہ	18449 sq:ft	23کنال16مرلہ
2)	ورکرز ویلفیئر سکول (طلباء)(شام کی شفٹ) پیپلز کالونی Y بلاک سُپر مارکیٹ،	"	"
3)	ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (طالبات) پیپلز کالونی Y بلاک سُپر مارکیٹ، گوجرانوالہ	3کنال10مرلہ 24کنال	24کنال
4)	ورکرز ویلفیئرہ سکول((طالبات) (شام کی شفٹ) پیپلز کالونی Y بلاک سُپر مارکیٹ، گوجرانوالہ	"	"
5)	ورکرز ویلفیئر سکول (طلباء) گلشن کالونی، جی ٹی روڑ، ڈاکخانہ سیکنڈری بورڈ، گوجرانوالہ	3.5کنال	4کنال
6)	ورکرز ویلفیئر سکول (طلباء)(شام کی شفٹ) گلشن کالونی، جی ٹی روڑ، ڈاک خانہ سیکنڈری بورڈ، گوجرانوالہ	"	"
7)	ورکرز ویلفیئر سکول (طالبات) گلشن کالونی، جی ٹی روڈ، ڈاک خانہ سیکنڈری بورڈ، گوجرانوالہ	3کنال	4.1/2کنال
8)	ورکرز ویلفیئر سکول (طالبات)(شام کی شفٹ) گلشن کالونی، جی ٹی روڈ، ڈاک خانہ سیکنڈری بورڈ، گوجرانوالہ	"	"
9)	ورکرز ویلفیئر سکول، ماڈل کالونی، وزیرآباد	23مرلہ (پرائیویٹ بلڈنگ)	21مرلہ

(ب) گوجرانوالہ میں محکمہ محنت وانسانی وسائل کے سکولوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مذکورہ سکولز کے بجٹ کی تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	نام سکول	تفصیل بجٹ	کل بجٹ	اخراجات
1	ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (طلباء) پیپلز کالونی بلاک سُپر مارکیٹ، گوجرانوالہ	انتظامی اخراجات	41962146	307079265
		دیگر اخراجات	6262234	3587460
		کارکنان کے بچوں کے لئے سہولیات	23027200	11339087
		کل	71251580	52005812
2	ورکرز ویلفیئر سکول (طلباء) (شام کی شفٹ) پیپلز کالونی Y بلاک سُپر مارکیٹ، گوجرانوالہ	انتظامی اخراجات	8838698	1078015
		دیگر اخراجات	936076	110605
		کارکنان کے بچوں کے لئے سہولیات	7859420	3428647
		کل	17634194	4617267
3	ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (طالبات پیپلز کالونی	انتظامی اخراجات	47756934	47663335
		دیگر اخراجات	3082001	3960522

	Y بلاک سُپر مارکیٹ، گوجرانوالہ	کارکنان کے بچوں کے لئے سہولیات	23752400	65028277
		کل	74591335	6502827
4	ورکرز ویلفیئر سکول((طالبات) (شام کی شفٹ) پیپلز کالونی Y بلاک سُپر مارکیٹ، گوجرانوالہ	انتظامی اخراجات	9659821	9528711
		دیگر اخراجات	533240	655859
		کارکنان کے بچوں کے لئے سہولیات	65823348	4619285
		کل	16771409	14803855
5	ورکرز ویلفیئر سکول(طلباء) گلشن کالونی، جی ٹی روڈ، ڈاکخانہ سیکنڈری بورڈ، گوجرانوالہ	انتظامی اخراجات	20835672	20439812
		دیگر اخراجات	3264958	2566001
		کارکنان کے بچوں کے لئے سہولیات	9060860	4918642
		کل	33161490	23924455
6	ورکرز ویلفیئر سکول(طلباء) (شام کی شفٹ) گلشن کالونی، جی ٹی روڈ، ڈاک خانہ سیکنڈری بورڈ، گوجرانوالہ	انتظامی اخراجات	9067178	2892633
		دیگر اخراجات	574030	211803
		کارکنان کے بچوں کے لئے سہولیات	5306100	3233308
		کل	14947308	6337744
7	ورکرز ویلفیئر سکول (طالبات) گلشن کالونی، جی ٹی روڈ، ڈاک خانہ سیکنڈری بورڈ، گوجرانوالہ	انتظامی اخراجات	18643117	20716214
		دیگر اخراجات	2418295	2191697
		کارکنان کے بچوں کے لئے سہولیات	14387835	9062850
		کل	35449247	31970761
8	ورکرز ویلفیئر سکول (طالبات)(شام کی شفٹ) گلشن کالونی، جی ٹی روڈ، ڈاکخانہ سیکنڈری بورڈ، گوجرانوالہ	انتظامی اخراجات	9068305	8261985
		دیگر اخراجات	596359	525206
		کارکنان کے بچوں کے لئے سہولیات	7155600	4698317
		کل	16770324	13485509
9	ورکرز ویلفیئر سکول، ماڈل کالونی، وزیر آباد	انتظامی اخراجات	18410260	8572632
		دیگر اخراجات	2863500	2567645
		کارکنان کے بچوں کے لئے سہولیات	15596389	4508382
		کل	36870149	15648659

(د) ان سکولز میں زیر تعلیم طلباء و طالبات کو کتابیں، کاپیاں، سٹیشنری، یونیفارم اور ٹرانسپورٹ فری مہیاء کی جاتی ہے۔

(ہ) شرائط برائے صنعتی کارکن:

1) سوشل سکیورٹی یا EOBI کا حامل۔

2) (ب)فارم برائے شناختی کارڈ(مکمل) درخواست کے ساتھ منسلک کرنا ہوگا۔

3) تمام بچے اور بچیاں داخل کے لئے اہل ہوں گے۔

4) داخلہ خالصتاً ٹیسٹ / میرٹ کی بنیاد پر ہوگا۔

5) ورکر کا ادارہ فیکٹری ایکٹ 1934 کے تحت رجسٹرڈ ہونا لازمی ہے۔

(و) جی، ہاں! سکول کی تمام کلاسز میں داخلے کے لئے مختص نشستوں پر صنعتی کارکنان کے بچے داخلے کے اہل ہوں گے۔ صنعتی کارکنان کے بچوں کے داخلہ کے بعد باقی ماندہ (اگر کوئی ہو) پرائیویٹ طلباء و طالبات داخلہ لے سکتے ہیں۔ اس صورت میں بھی پرائیویٹ طلباء وطالبات کی تعداد ہر کلاس میں تعداد کا 20 فیصد سے زیادہ نہ ہو گا۔

گوجرانوالہ میں محکمہ محنت کے سکولز
اور زیر تعلیم طلباء وطالبات کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

108: چودھری اشرف علی: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں محکمہ محنت و انسانی وسائل کے کتنے سکولز کہاں کہاں پر طلباء وطالبات کو تعلیم دے رہے ہیں؟

(ب) مذکورہ سکولز میں زیر تعلیم طلباء و طالبات کی تعداد کتنی ہے، سکول وار تفصیل بیان فرمائیں؟

(ج) مذکورہ سکولز میں داخلہ لینے کے لئے مطلوبہ معیار / طریق کار اور شرائط کیا ہیں؟

(د) مذکورہ سکولز میں طلباء وطالبات کو کون کون سی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں؟

(ہ) مذکورہ سکولز میں ٹیچنگ و نان ٹیچنگ سٹاف کی کون کون سی منظور شدہ اسامیاں ہیں، کون سی اسامیاں پُر اور کون سی اسامیاں کب سے خالی پڑی ہیں، سکول وار تفصیل بیان فرمائیں؟

(و) محکمہ محنت نے آخری سکول کب اور کہاں کہاں قائم کیا تھا؟

(ز) کیا محکمہ صنعتی کارکنان کے بچوں کو اعلیٰ تعلیم دینے کے لئے کالج بھی قائم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو وجوہات سے آگاہ کریں؟

وزیر محنت وانسانی وسائل (جناب عنصر مجید خان نیازی):

(الف) مذکورہ سکولز میں زیرِ تعلیم طلباء وطالبات کی تعداد تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	سکول کا نام	طلباء وطالبات کی تعداد
1	ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (بوائز)، پیپلز کالونی، گوجرانوالہ	1339
2	ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (گرلز)، پیپلز کالونی گوجرانوالہ	1521
3	ورکرز ویلفیئر سیکنڈری سکول (بوائز)، گلشن کالونی گوجرانوالہ	731
4	ورکرز ویلفیئر سیکنڈری سکول (گرلز)، گلشن کالونی گوجرانوالہ	805
5	ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (بوائز)، پیپلز کالونی، گوجرانوالہ) ایوننگ شفٹ)	256

6	ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (گرلز)، پیپلز کالونی گوجرانوالہ (ایوننگ شفٹ)	318
7	ورکرز ویلفیئر سیکنڈری سکول (بوائز)، گلشن کالونی گوجرانوال (ایوننگ شفٹ)	358
8	ورکرز ویلفیئر سیکنڈری سکول (گرلز)، گلشن کالونی گوجرانوالہ (ایوننگ شفٹ)	372
9	ورکرز ویلفیئر سکول، وزیر آباد	388

(ب) مذکورہ سکولز میں زیرِ تعلیم طلباء وطالبات کی تعداد تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	سکول کا نام	طلباء وطالبات کی تعداد
1	ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (بوائز)، پیپلز کالونی، گوجرانوالہ	1339
2	ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (گرلز)، پیپلز کالونی گوجرانوالہ	1521
3	ورکرز ویلفیئر سیکنڈری سکول (بوائز)، گلشن کالونی گوجرانوالہ	731
4	ورکرز ویلفیئر سیکنڈری سکول (گرلز)، گلشن کالونی گوجرانوالہ	805
5	ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (بوائز)، پیپلز کالونی، گوجرانوالہ (ایوننگ شفٹ)	256
6	ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (گرلز)، پیپلز کالونی گوجرانوالہ (ایوننگ شفٹ)	318
7	ورکرز ویلفیئر سیکنڈری سکول (بوائز)، گلشن کالونی گوجرانوالہ (ایوننگ شفٹ)	358
8	ورکرز ویلفیئر سیکنڈری سکول (گرلز)، گلشن کالونی گوجرانوالہ (ایوننگ شفٹ)	372
9	ورکرز ویلفیئر سکول، وزیر آباد	388

(ج) مذکورہ سکولز میں داخلہ لینے کے لئے مطلوبہ معیار طریق کار اور شرائط درج ذیل ہیں:

ورکرز ویلفیئر سکولوں میں ورکرز کے بچوں کو داخلہ لینے کے لئے محکمہ کی طرف سے جاری کردہ داخلہ پالیسی کی شرائط وضوابط پر پورا اُترنا لازم ہے۔ داخلہ لینے کی اہلیت درج ذیل ہے:

- صنعتی کارکن کا فیکٹری ایکٹ 1934 کے تحت رجسٹرڈ ہونا لازم ہے۔
- رجسٹرڈ صنعتی کارکنان کے تمام بچے ورکرز ویلفیئر سکولوں میں داخلہ لینے کے اہل ہیں۔
- صنعتی کارکن کا ای او بی آئی یا سوشل سکیورٹی کارڈ کا حامل ہونا ضروری ہے۔
- اُمیدوار طالب علم کا نادرا کی طرف سے جاری کردہ فارم (ب) کا حامل ہونا لازم ہے۔
- نرسری کلاس میں داخلہ لینے کے لئے داخلہ لینے کی آخری تاریخ کے وقت اُمیدوار طالب علم کی عمر 4.5 سے 5.5 ہونی چاہئے۔

(د) مذکورہ سکولز میں طلباء وطالبات کو درج ذیل سہولیات مہیا کی جارہی ہیں:

- مفت کتب/کاپیاں
- مفت سٹیشنری
- مفت یونیفارم
- مفت ٹرانسپورٹ

(ہ) مذکورہ سکولز میں ٹیچنگ و نان ٹیچنگ سٹاف کی منظور شُدہ، پُر اور خالی اسامیوں کی تفصیل ضمیمہ (الف) پر ملاحظہ فرمائیں۔

(و) محکمہ محنت نے آخری سکول درج ذیل مقامات پر قائم کئے ہیں:

سکول کا نام	قیام کی تاریخ	پتا
ورکرز ویلفیئر سکول (بوائز)، وار برٹن	02.01.2017	لیبر کالونی چاندی کوٹ وار برٹن، ضلع ننکانہ صاحب
ورکرز ویلفیئر سکول (گرلز) وار برٹن	02.01.2017	لیبر کالونی چاندی کوٹ وار برٹن، ضلع ننکانہ صاحب

(ز) محکمہ صنعتی کارکنان کے بچوں کو اعلیٰ تعلیم دینے کے لئے کالج قائم کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا کیونکہ محکمہ اپنے قائم کردہ اٹھارہ ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکولوں کے ذریعے صنعتی کارکنان کے بچوں کو ہائر سیکنڈری سطح تک مفت کوالٹی ایجوکیشن مہیا کر رہا ہے۔ تاہم کالج اور یونیورسٹی کی سطح پر تعلیم کے حصول کے لئے صنعتی کارکنان کے بچوں کو وظائف دیئے جاتے ہیں۔

چنیوٹ: محکمہ محنت کے دفاتر اور ملازمین کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

195: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع چنیوٹ میں محکمہ محنت کے کتنے دفاتر اور ملازمین کام کر رہے ہیں ان ملازمین کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(ب) اس ضلع میں محکمہ محنت کے کتنے سکول اور ہسپتال / ڈسپنسری کہاں کہاں ہیں؟

(ج) اس ضلع کے رجسٹرڈ کارکنوں کی تعداد کتنی ہے؟

(د) اس ضلع میں شوگر مل جن کے کارکن محکمہ سے رجسٹرڈ ہیں ان کے نام اور ان میں کام کرنے والے رجسٹرڈ کارکنوں کی تعداد کتنی ہے؟

(ہ) اس وقت محکمہ کس کس مل کے خلاف کس کس بناء پر کارروائی کر رہا ہے؟

وزیر محنت وانسانی وسائل (جناب عنصر مجید خان نیازی):

(الف) ضلع چینوٹ میں محکمہ محنت کا ایک دفتر ہے جس میں منظور شدہ اسامیوں کی کل تعداد 9 ہے جن میں پانچ ملازمین کام کر رہے ہیں جبکہ چار اسامیاں خالی ہیں تفصیل بالحاظ نام، عہدہ اور گریڈ ضمیمہ (الف) پر ملاحظہ فرمائیں جبکہ مذکورہ ضلع میں محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ سوشل سکیورٹی کی تین ڈسپنسریاں اور ایک ایمرجنسی سنٹر کام کر رہے ہیں۔ جن میں ملازمین کی تفصیل بالحاظ نام، عہدہ اور گریڈ ضمیمہ (ب) پر ملاحظہ فرمائیں۔

(ب) اس ضلع میں محکمہ محنت کے تحت کوئی سکول نہ ہے جبکہ ذیلی ادارہ سوشل سکیورٹی کے زیرانتظام تین ڈسپنسریاں اور ایک ایمرجنسی سنٹر قائم ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام ڈسپنسری /ایمرجنسی سنٹر	پتا
1	سوشل سکیورٹی ڈسپنسری چنیوٹ	محلہ عزیزآباد شاہ دولت روڈ چنیوٹ
2	سوشل سکیورٹی ڈسپنسری رمضان شوگر ملز بھوآنہ	میسرز رمضان شوگر ملز بھوآنہ
3	سوشل سکیورٹی ڈسپنسری سفینہ شوگر ملز لالیاں	میسرز سفینہ شوگر ملز لالیاں
4	سوشل سکیورٹی ایمرجنسی سنٹر چنیوٹ	چنیوٹ روڈ بلمقابل شمس ٹیکسٹائل ملز

(ج) مذکورہ ضلع میں سوشل سکیورٹی آرڈیننس 1965 کے تحت رجسٹرڈ کارکنان کی تعداد 6827 ہے۔

(د) اس ضلع میں تین شوگر ملز ہیں جن کے نام رمضان شوگر مل جھنگ روڈ چنیوٹ، مدینہ شوگر ملز فیصل آباد روڈ چنیوٹ اور سفینہ شوگر ملز سرگودھا روڈ چنیوٹ ہیں جن کے کارکنان کرشنگ سیزن 18-2017 میں 2585 اور آف سیزن میں 1429 رہے ہیں تاحال کرشنگ سیزن شروع نہیں ہوا ہے۔ ملز کے تمام کارکنان کے نام اور ولدیت وغیرہ کی معلومات آجر کی جانب سے ہر ماہ دفتر سوشل سکیورٹی کو بھجوائی جاتی ہیں اور یہ ریکارڈ دفتر ہذا میں موجود ہے۔

(ہ) محکمہ محنت ضلع چینوٹ میں اس وقت جن ملز کے خلاف کیسز دائر ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے:

سیریل نمبر	فیکٹری کا نام	کیس کی نوعیت	کیسز کی تعداد	عدالت	ریمارکس
1	رمضان شوگر مل	انڈرپے منٹ آف ویجز ایکٹ	1	معاوضہ کمشنر	زیر سماعت ہے
2	احمد انٹرپرائزز	انڈرپے منٹ آف ویجز ایکٹ	1	معاوضہ کمشنر	زیر سماعت ہے
3	احمد انٹرپرائزز	معاوضہ	1	معاوضہ کمشنر	زیر سماعت ہے
4	شان انڈسٹریز پرائیویٹ لمٹیڈ	انڈرپے منٹ آف ویجز ایکٹ	3	معاوضہ کمشنر	زیر سماعت ہے
5	عبداللہ فائبرز	انڈرپے منٹ آف ویجز ایکٹ	1	معاوضہ کمشنر	زیر سماعت ہے
6	عبداللہ فائبرز	معاوضہ	1	معاوضہ کمشنر	زیر سماعت ہے

لاہور میں فیکٹریوں / صنعتی یونٹس کی تعداد
اور لیبر انسپکٹرز کی خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

198: جناب نصیر احمد: کیاوزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) لاہور میں اس وقت کتنی فیکٹریاں اور صنعتی یونٹس کام کر رہے ہیں؟

(ب) ضلع لاہور میں لیبر انسپکٹرز کی کتنی اسامیاں ہیں اور ان میں سے کتنی خالی پڑی ہوئی ہیں؟

(ج) کیا لیبر انسپکٹرز کی موجودہ تعداد فیکٹریوں کی چیکنگ کرنے کے لئے ان کی تعداد سے مطابقت رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر محنت وانسانی وسائل (جناب عنصر مجید خان نیازی):

(الف) لاہور میں اس وقت فیکٹریز ایکٹ 1934 کے تحت رجسٹرڈ کارخانہ جات کی کل تعداد 2184 ہے۔

(ب) ضلع لاہور میں فیکٹری انسپکٹرز کی کل 16 اسامیاں ہیں جبکہ ایک اسامی فی الوقت خالی پڑی ہے۔

(ج) فیکٹری انسپکٹرز کی موجودہ تعداد فیکٹریوں کی چیکنگ کرنے کے لئے ناکافی ہے جس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ محکمہ لیبر کے قیام سے تادم تحریر کارخانہ جات کی تعداد میں خاصاً اضافہ ہو چکا ہے جبکہ اسی تناسب سے محکمانہ انسپکٹرز کی تعداد میں خاطر خواہ اضافہ نہیں ہوا جو کہ اب ناگزیر ہو چکا ہے اور اس مقصد کے لئے تجاویز زیر غور ہیں۔

صوبہ میں چائلڈ لیبر پر پابندی سے متعلقہ تفصیلات

220: محترمہ مومنہ وحید: کیاوزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ میں چائلڈ لیبر پر پابندی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ بچوں سے مزدوری کروانے پر یا مزدوری پر رکھنے والے کو سزا دی جا سکتی ہے؟

(ج) اگر درج بالا سوالات کے جوابات اثبات میں ہیں تو 2013 سے 2018 تک کتنے کیسز حکومت کے سامنے آئے اور اس پر کیا کارروائی کی گئی، اس بارے میں مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(د) چائلڈ لیبر کے حوالے سے سابق حکومت کی کارکردگی کے بارے میں آگاہ کیا جائے؟

وزیر محنت وانسانی وسائل (جناب عنصر مجید خان نیازی):

(الف) یہ درست ہے کہ صوبہ میں چائلڈ لیبر پر پاپندی ہے جس کا اطلاق Punjab Restriction on Employment of Children Act, 2016 کے تحت پنجاب بھر میں ہو چکا ہے۔ قانون مذکورہ کے تحت پندرہ سال سے کم عمر افراد بچے کی تعریف میں آتے ہیں جن کے کام کرنے پر پابندی ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ بچوں سے مزدوری کروانے پر یا مزدوری پر رکھنے والے کو قانون مذکورہ کے مطابق ادارے کو سیل کرنا، ایف آئی آر کا اندراج، کم از کم سات دن اور زیادہ سے زیادہ چھ ماہ تک قید کی سزا اور کم از کم 10,000 روپے جرمانہ اور زیادہ سے زیادہ 50,000 روپے جرمانہ سزا دی جا سکتی ہے۔

(ج) مجاز انسپکٹرز نے Employment of Children Act,1991 کے تحت 2013 سے ستمبر 2016 تک 7895 کیسز عدالتوں میں دائر کئے اور انجام کار قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف مبلغ -/2700600 روپے جرمانہ ہوا جبکہ بعد ازاں دو قوانین بنام Punjab Prohibition of Child Labour at Brick Kilns Act, 2016 and Punjab Restriction on Employment of Children Act, 2016 بنائے گئے جس کے تحت اب تک کی کارکردگی درج ذیل ہے:

Punjab Prohibition of Child Labour at Brick Kilns Act, 2016

Inspections	CL Found	BK Sealed	FIR Lodged	Arrests
15029	1085	245	1046	871

Punjab Restriction on Emloyment of Children Act, 2016

Inspections	CL Found	BK Sealed	FIR Lodged	Arrests
15714	3583	16	212	55

(د) سابقہ حکومت کے دور میں دو قوانین پنجاب اسمبلی سے منظور کروائے گئے جن کے نام درج ذیل ہیں:

(i) Punjab Prohibition of Child Labour at Brick Kilns Act, 2016.

(ii) Punjab Restriction on Employment of Children Act, 2016

مذکورہ قوانین کے ذریعے سابقہ قانون بنام Employment of Children Act, 1991 کو repeal کر دیا گیا اور پندرہ سال سے کم عمر افراد کو بچہ قرار دے کر ان کی ملازمت پر پابندی لگا دی گئی۔

مزید برآں ممنوعہ شعبہ جات کی تعداد 38 کر دی گئی جن میں 15 سے 18 سال تک کے adolescents کے کام پر پابندی لگا دی گئی۔

گوجرانوالہ میں پاپولیشن ویلفیئر
کے مراکز اور خاندانی منصوبہ بندی سے متعلقہ تفصیلات

300: چودھری اشرف علی: کیا وزیر بہبود آبادی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں محکمہ پاپولیشن ویلفیئر کے کتنے مراکز ہیں اور کہاں کہاں ہیں؟

(ب) مذکورہ مراکز کو سال 17-2016 اور 18-2017 میں کتنے فنڈز اور ادویات فراہم کی گئیں یہ فنڈز کس کس مد میں خرچ کئے گئے؟

(ج) مذکورہ مراکز پر آنے والے مرد و خواتین کو کون کون سی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں؟

(د) خاندانی منصوبہ بندی سے متعلق آگاہی کے لئے محکمہ نے اب تک کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(ہ) ضلع گوجرانوالہ میں سال 17-2016 سے آج تک کتنے مرد و خواتین نے نس / نل بندی کروائی، کیا ان مرد و خواتین کو one day wage compensation دی گئی؟

(و) پاپولیشن ویلفیئر کے مرکز کس طریق کار کے تحت قائم کئے جاتے ہیں؟

وزیر بہبود آبادی (جناب محمد ہاشم ڈوگر):

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں محکمہ بہبود آبادی کے 64 فلاحی مراکز، پانچ فیملی ہیلتھ موبائل یونٹس اور دو فیملی ہیلتھ کلینکس کام کر رہے ہیں جن کی فہرست مع پتا جات فلیگ (اے) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(ب) ضلع گوجرانوالہ میں محکمہ بہبود آبادی کے 64 فلاحی مراکز، پانچ فیملی ہیلتھ موبائل یونٹس اور 2 فیملی ہیلتھ کلینکس کو 17-2016 میں تنخواہوں کی مد میں 73336800 اور آپریشنل فنڈز کی مد میں 10181660 روپے دیئے گئے جبکہ مذکورہ مراکز کو

2017-18 میں تنخواہوں کی مد میں 80447500 اور آپریشنل فنڈز کی مد میں 10441080 روپے دیئے گئے۔

آپریشنل اخراجات کی مد میں مراکز کی بلڈنگز کے کرائے، یوٹیلٹی بلز، Contigency بلز، TA / DA اور پٹرول جیسے اخراجات شامل ہیں.

ضلع گوجرانوالہ میں محکمہ بہبود آبادی کے 64 فلاحی مراکز، پانچ فیملی ہیلتھ موبائل یونٹس اور دو فیملی ہیلتھ کلینکس کو 2016-17 اور 2017-18 میں بالترتیب 16 اور 10 اقسام کی ادویات فراہم کی گئیں.

(ج) ضلع گوجرانوالہ میں محکمہ بہبود آبادی کے مراکز پر تولیدی صحت کی مندرجہ ذیل جامع سہولیات فراہم کی جاتی ہیں:

1۔ جامع فیملی پلاننگ کی خدمات
2۔ محفوظ ممتا اور حاملہ عورت کی صحت کی نگرانی
3۔ بچوں کی صحت کی نگرانی
4۔ سن بلوغت کے مسائل
5۔ نوجوانوں کے تولیدی صحت کے مسائل
6۔ جنسی بیماریاں ایچ آئی وی ایڈز کا کنٹرول
7۔ بانجھ پن کی مینجمنٹ اور عمر رسیدہ عورت کی تولیدی صحت کے مسائل
8۔ عام بیماریوں کا علاج

(د) ضلع گوجرانوالہ میں خاندانی منصوبہ بندی کے متعلق آگاہی کے لئے اور اس کی افادیت کو نمایاں طور پر اجاگر کرنے کے لئے مختلف نوعیت کی آگاہی سرگرمیاں دیہی اور شہری علاقوں میں تسلسل کے ساتھ جاری ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

1۔ گروپ میٹنگز
2۔ کمیونٹی میٹنگز
3۔ مزدوروں کے لئے لیکچر
4۔ بھٹوں پر فری میڈیکل اور فیملی پلاننگ کیمپ
5۔ مذہبی سکالرز کا سیمینار
6۔ آبادی اور ترقی پر سیمینار
7۔ بچوں کے لئے پتلی تماشہ اور میجک شو
8۔ صحت مند بچوں کے مقابلے
9۔ صحافیوں کے ساتھ سیشن
10۔ سکول ٹیچرز کے ساتھ سیشن
11۔ روایتی کشتیاں
12۔ ثقافتی دن
13۔ سٹیج ڈرامہ
14۔ محفلِ مشاعرہ
15۔ کبڈی میچ

مزید برآں فلاحی مراکز اور دیگر یونٹس کی کارکردگی کا جائزہ لینے اور عملہ کی ڈیوٹی پر حاضری کو یقینی بنانے کے لئے محکمہ کے آفیسران پر مشتمل مانیٹرنگ سسٹم مؤثر طور پر کام کر رہا ہے۔

(ہ) ضلع گوجرانوالہ میں سال 17-2016 سے لے کر 30۔ نومبر 2018 تک (6657) خواتین نے نس بندی اور (130) مرد حضرات نے نل بندی کروائی جبکہ محکمہ بہبود آبادی کی مروجہ پالیسی کے تحت نس / نل بندی کروانے والے مرد و خواتین کو One Day Wage Compensation فراہم نہیں کی جاتی.

(و) پاپولیشن ویلفیئر کے فلاحی مراکز حکومت کی منظوری کے بعد بمطابق منظور شدہ تعداد پانچ سے سات ہزار آبادی کے علاقہ میں قائم کئے جاتے ہیں۔

محکمہ بہبود آبادی میں مختلف گریڈ کی پروموشن سے متعلقہ تفصیلات

307: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر بہبود آبادی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بہبود آبادی میں ڈائریکٹر، ڈپٹی ڈائریکٹر اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر کی اسامیاں کتنی پُر اور کتنی خالی ہیں؟

(ب) اسسٹنٹ ڈائریکٹر سے ڈپٹی ڈائریکٹر، ڈپٹی ڈائریکٹر سے ڈائریکٹر پروموشن کا طریق کار اور قواعد وضوابط سے مطلع فرمائیں؟

(ج) کتنے ڈپٹی ڈائریکٹر کام کر رہے ہیں کیا وہ مطلوبہ معیار اور طریق کار کے مطابق پرموٹ ہوئے ہیں اور وہ تمام فارملٹی پوری کرتے ہیں، حکومت ڈپٹی ڈائریکٹر کی خالی اسامیاں کب تک پُر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر بہبود آبادی (جناب محمد ہاشم ڈوگر):

(الف) بہبود آبادی میں ڈائریکٹر کی کل سیٹوں کی تعداد چار ہے اور تمام سیٹیں پُر ہیں۔ ڈپٹی ڈائریکٹر کی کل سیٹوں کی تعداد آٹھ ہے جن میں سے سات پُر ہیں جبکہ ایک سیٹ تاحال خالی ہے۔ اسسٹنٹ ڈائریکٹر کی سیٹوں کی کل تعداد آٹھ ہے اور تمام سیٹیں پُر ہیں۔

(ب)

(1) ڈپٹی ڈائریکٹر سے ڈائریکٹر۔

پاپولیشن ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ سروس رولز 2009 ترمیم شدہ 2014 میں ڈائریکٹر کی پروموشن کہ لئے ضروری ہے کہ ڈپٹی ڈائریکٹر کو کم از کم 12 سال BS-17 میں سروس کا تجربہ حاصل ہو اور کم از کم تین سال BS-18 میں تجربہ ضروری ہے اور PPG کورس MPDD سے پاس کیا ہو۔

(2) اسسٹنٹ ڈائریکٹر سے ڈپٹی ڈائریکٹر۔

پاپولیشن ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ سروس رولز 2009 ترمیم شدہ 2014 میں ڈپٹی ڈائریکٹر کی پروموشن کے لئے ضروری ہے کہ اسسٹنٹ ڈائریکٹر کو کم از کم (BS-17) میں پانچ سال کا تجربہ ضروری ہے اور MPDD سے (BS-17) سے (BS-18) ٹریننگ کورس PSMG کا پاس کرنا ضروری ہے۔

(ج) اس وقت بہبود آبادی میں کل سات ڈپٹی ڈائریکٹرز کام کر رہے ہیں تمام ڈپٹی ڈائریکٹرز مطلوبہ طریق کار کے مطابق پروموٹ ہوئے ہیں اور وہ اپنی تمام فارملیٹیز پوری کرتے ہیں اور جیسے ہی کوئی سینئر آفیسر ز اپنی مطلوبہ قابلیت پوری کرے گا تو خالی سیٹ پُر کر دی جائے گی۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! ابھی میرا سوال مکمل نہیں ہوا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: شاہ صاحب! آپ بیٹھ جائیں۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! آپ سوال کرنے والے معزز ممبران سے دریافت کرتے ہیں کہ کیا آپ مطمئن ہیں تو میں ابھی مطمئن نہیں ہوا۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: شاہ صاحب! آپ منسٹر صاحب کے ساتھ بیٹھ جائیں۔ منسٹر صاحب! آپ سید حسن مرتضیٰ کو مطمئن کریں۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! کہاں بیٹھیں گے کیونکہ اب تو اس ہاؤس میں بیٹھے ہیں تو یہ مجھے مطمئن کریں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، ہاؤس میں ہی بیٹھ جائیں اور بے شک ابھی ہاؤس میں ادھر ہی ان کے ساتھ بیٹھ جائیں۔

تحاریک التوائے کار

(کوئی تحریک پیش نہ ہوئی)

جناب ڈپٹی سپیکر: اب ہم تحاریک التوائے کار لیتے ہیں۔پہلی تحریک التوائے کار جناب محمد افضل کی ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو dispose of کیا جاتا ہے۔اگلی تحریک التوائے کار بھی جناب محمد افضل کی ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں۔ اس تحریک التوائے کار کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔

ملک ندیم کامران: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، فرمائیں!

تعزیت

معزز ممبر اسمبلی جناب سمیع اللہ خان کے دو بھائیوں کی وفات پر دعائے مغفرت

ملک ندیم کامران: جناب سپیکر! ہمارے معزز ممبر جناب سمیع اللہ خان کے دو بھائی پچھلے 15/20 دنوں میں وفات پا گئے ہیں تو ان کے لئے دعائے مغفرت کی جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ مرحومین کے لئے فاتحہ خوانی کی جائے۔

(اس مرحلہ پر جناب سمیع اللہ خان کے دو مرحوم بھائیوں کی ارواح کے ایصال ثواب کے لئے جناب ابو حفص محمد غیاث الدین نے فاتحہ خوانی کروائی)

جناب ڈپٹی سپیکر: محترمہ عظمیٰ کاردار ایک تحریک پیش کرنا چاہتی ہیں تو اپنی تحریک پیش کریں۔

قواعد کی معطلی کی تحریک

محترمہ عظمیٰ کاردار: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں یہ تحریک پیش کرتی ہوں کہ:

> "صوبائی اسمبلی پنجاب Rules of Procedures 1997 کے Rule 234 کے تحت Rule 115 اور دیگر متعلقہ Rules کو معطل کر کے انسانی حقوق کے محاذ پر پاکستان کی سفارتی کامیابی کے حوالے سے قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب Rules of Procedures 1997 کے Rule 234 کے تحت Rule 115 اور دیگر متعلقہ Rules کو معطل کر کے انسانی حقوق کے محاذ پر پاکستان کی سفارتی کامیابی کے حوالے سے قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب Rules of Procedures 1997 کے Rule 234 کے تحت Rule 115 اور دیگر متعلقہ Rules کو معطل کر کے انسانی حقوق کے محاذ پر پاکستان کی سفارتی کامیابی کے حوالے سے قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

(تحریک منظور ہوئی)

قرارداد

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، محترمہ! اپنی قرارداد پیش کریں۔

انسانی حقوق کے حوالے سے سفارتی کامیابی حاصل کرنے پر وفاقی حکومت کو مبارکباد کا پیش کیا جانا

محترمہ عظمیٰ کاردار: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں یہ قرارداد پیش کرتی ہوں کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان انسانی حقوق کے محاذ پر ایک بڑی سفارتی کامیابی حاصل کرنے پر وفاقی حکومت کو مبارکباد پیش کرتا ہے۔ وفاقی حکومت کی کاوش سے امریکہ کو مذہبی پابندیوں کی خصوصی فہرست سے پاکستان کا نام اس وقت واپس لینا پڑا جب امریکی حکام کو دفتر خارجہ طلب کر کے احتجاجی مراسلہ دیا گیا اور اس الزام کو یکسر مسترد کر کے دوٹوک الفاظ میں یہ باور کروایا کہ پاکستان ہر لحاظ سے اقلیتوں کے حقوق کا ضامن ہے۔ پاکستان کا قومی کمیشن برائے انسانی حقوق مکمل طور پر فعال ہے اور پاکستان کو کسی ملک سے اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کا درس لینے کی ضرورت نہیں ہے۔

پاکستان کے آئین میں نہ صرف اقلیتوں کے حقوق کی ضمانت دی گئی ہے بلکہ پاکستان کی وفاقی اور تمام صوبائی اسمبلیوں میں ان کے لئے سیٹیں بھی مختص کی گئی ہیں۔ یہ ایوان سفارتی سطح پر پاکستان کی مزید کامیابیوں کے لئے بھی دعا گو ہے۔"

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان انسانی حقوق کے محاذ پر ایک بڑی سفارتی کامیابی حاصل کرنے پر وفاقی حکومت کو مبارکباد پیش کرتا ہے۔ وفاقی حکومت کی کاوش سے امریکہ کو مذہبی پابندیوں کی خصوصی فہرست سے پاکستان کا نام اس وقت واپس لینا پڑا جب امریکی حکام کو دفتر خارجہ طلب کر کے احتجاجی مراسلہ دیا گیا اور اس الزام کو یکسر مسترد کر کے دوٹوک الفاظ میں یہ باور کروایا کہ پاکستان ہر لحاظ سے اقلیتوں کے حقوق کا ضامن ہے۔ پاکستان کا قومی کمیشن برائے انسانی حقوق مکمل طور پر فعال ہے اور پاکستان کو کسی ملک سے اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کا درس لینے کی ضرورت نہیں ہے۔ پاکستان کے آئین میں نہ صرف اقلیتوں کے حقوق کی ضمانت دی گئی ہے بلکہ پاکستان کی وفاقی اور تمام صوبائی اسمبلیوں میں ان کے لئے سیٹیں بھی مختص کی گئی ہیں۔ یہ ایوان سفارتی سطح پر پاکستان کی مزید کامیابیوں کے لئے بھی دعا گو ہے۔"

MRS AZMA ZAHID BUKHARI: Mr Speaker! I oppose.

جناب محمد وارث شاد: جناب سپیکر! میں بھی اسے oppose کرتا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری!

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں as a patriotic پاکستانی شہری یہاں تک یہ بات admit کرنے کے لئے تیار ہوں کہ پاکستان کو defame کرنے کے لئے جو لسٹ میں نام ڈالا گیا اور by the way جس کو اپنی کامیابی تصور کیا جا رہا ہے۔ یہ شاید ٹرمپ حکومت کا بھی ایک "یو ٹرن" ہے کہ پہلے جس طرح سے اسے publicize کیا گیا، پاکستان کو defame کیا گیا اور یہ بھی کہنے میں دو آراء نہیں ہیں کہ اقلیتوں کے حوالے سے ہمارے ملک میں ابھی بھی وہ حالات نہیں ہیں کہ جنہیں آئیڈیل کہا جا سکتا ہے لیکن ہمارے ملک کا اندرونی معاملہ ہے۔

جناب سپیکر! یہ سفارتی کامیابی کے اوپر مجھے اعتراض ہے۔ اس کو آپ سفارتی کامیابی کیسے کہیں گے؟ پاکستان پہلے سے "واچ لسٹ" میں شامل تھا اور پاکستان کے اندر اقلیتوں کے حوالے سے جو اوپر نیچے واقعات ہوئے ہیں اور پھر حکومت پاکستان کا ایک قادیانی کو اکنامک فورم کے اندر اپنی کونسل کے اندر شامل کرنا اور پھر وہاں سے "یو ٹرن" لے کر اسے نکال دینا اس نے international community کے اندر بھی بہت بڑا setback create کیا جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ تین مزید اکانومسٹ نے اپنے نام withdraw کر لئے۔

جناب سپیکر! اب اسے سفارتی کامیابی آپ کیسے کہیں گے کہ پوری دنیا میں یہ فیصلہ کیا گیا اور اس کے بعد یہ ایسے ہی ہے کہ جیسے پومپیو صاحب جب آپ کے ملک میں آئے تو آپ نے کہا کہ ہمارے ساتھ انہوں نے بڑی اچھی گفتگو کی اور انڈیا جا کر انہوں نے کہا کہ ہم نے انہیں کہا ہے کہ terrorism پر بات کرنی ہے اور یہ اس پر بات نہیں کرنا چاہتے تو اپنی غلطیوں کو سمجھ کر آگے بڑھنا ایک دانشمندی ہے لیکن "یو ٹرن" کی حکومت کا دوسرا "یو ٹرن" لینا میں سمجھتی ہوں کہ عمران خان کا اس میں کوئی کمال نہیں ہے بلکہ پاکستان اس وقت sub-continent کے اندر جو جغرافیائی اہمیت رکھتا ہے اور افغانستان کے ساتھ جنگ کے اندر جو پاکستان کا role اس وقت ہے تو پاکستان کی دنیا کو ضرورت ہے تو میں سمجھتی ہوں کہ اس کے تحت یہ ایک same فیصلہ کیا گیا لیکن اس کے اوپر یہ کہنا کہ کامیابی ہے تو یہ وہی کامیابی ہے کہ جیسے تین دفعہ مختلف سفارتی محاذ کے اوپر آپ نے منہ کی کھائی۔

جناب سپیکر! جب آپ نے کہا کہ مجھے فرانس کے صدر نے فون کیا ہے تو انہوں نے کہا کہ ہم نے بات کرنے کے لئے تو فون ہی نہیں کیا تھا بلکہ ٹائم لینے کے لئے فون کیا تھا پھر آپ کہتے ہیں کہ ہمیں انڈیا نے بہت مذاکرات کی دعوت دی تو انہوں نے کہا کہ ہم نے مذاکرات کی کوئی دعوت ہی نہیں دی تو یہ نمبر ٹانکنے کی بجائے اقلیتوں کے حوالے سے معاملات کو دیکھنا ہوگا۔ پاکستان میں حالات آئیڈیل نہیں ہیں تو پاکستان میں حالات کو بہتر کرنا ہوگا۔ ہمیں اقلیتوں کو وہ جائز مقام دینا ہوگا جیسا کہ اس flag کے اندر سفید رنگ جس کو indicate کرتا ہے۔ اقلیتوں کے ساتھ ہمارے ملک میں زیادتیاں ابھی بھی ہوتی ہیں لیکن یہ کوئی اور نہیں بتائے گا بلکہ اسے ہمیں خود دیکھ کے کرنا ہے۔ اس میں شرمندہ ہونے کی بجائے یہ کہا جائے کہ یہ سفارتی کامیابی ہے تو I am sorry کہ اس کے اوپر تو پھر ان کی عقل پر ماتم ہی کیا جا سکتا ہے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجا): جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، فرمائیں!

وزیر قانون و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجا): جناب سپیکر! گزارش یہ ہے کہ ایک قرارداد پیش کی گئی جسے oppose کیا گیا اور rules کے مطابق جو لوگ اسے oppose کرتے ہیں انہیں بولنے کا موقع دیا جاتا ہے۔ Initially جب یہ قرارداد put نہیں ہوئی تھی تو محترمہ نے بھی اُس کو oppose کیا، جناب محمد وارث شاد نے بھی اُس کو oppose کیا۔ وہ رولز کے مطابق نہیں تھا جب قرارداد put کر چکے اُس کے بعد محترمہ نے اُس کو oppose کیا آپ نے اُن کو بولنے کا موقع دیا fair enough لیکن اب اگر اس کو open debate کے لئے رکھیں گے تو وہ رولز کے منافی ہوگا اس لئے کہ صرف وہی لوگ بات کر سکتے ہیں کہ جو اس کو oppose کریں میرا صرف یہ پوائنٹ آف آرڈر تھا۔

جناب محمد وارث شاد: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، جناب محمد وارث شاد!

جناب محمد وارث شاد: جناب سپیکر! میں راجا صاحب کی بات کو clarify کر دوں جس وقت آپ نے یہ قرارداد put کی تو اُس وقت بالکل راجا صاحب ٹھیک کہہ رہے ہیں کہ اُس وقت ہی آپ کو موقع دینا چاہئے تھا اُس وقت آپ نے جلدی سے decision کے لئے ہاؤس کی sense لے لی۔ اُس کے بعد جب آپ نے یہ قرارداد پڑھنے کے لئے allow کیا تو allow ہونے کے بعد محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری نے بھی oppose کیا، میں نے بھی oppose کیا تو اب جو contents ہیں اُس کو محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری نے بھی oppose کیا، میں نے بھی oppose کیا۔ اب آپ ہمیں سنیں گے اُس کے بعد آپ ہاؤس کی sense لیں گے بھلے ہمارے arguments bulldoze ہو جائیں لیکن یہ اس طرح نہیں کہ آپ ہمیں بولنے کا موقع ہی نہ دیں جس طرح وزیر قانون فرما رہے ہیں اور بولنے کے بغیر آپ ہاؤس کی sense لے لیں۔ آپ ہمیں بولنے دیں ہمارے arguments سنیں اُس کے بعد آپ جو مرضی decision لے لیں۔ شکریہ

جناب ڈپٹی سپیکر: ڈاکٹر صاحب! very short پھر اُس کے بعد منسٹر صاحب respond کریں گے۔

چودھری مظہر اقبال: جناب سپیکر! محترمہ عظمیٰ کاردار کو میں آپ کے توسط سے پہلے تو I am still doubtful کہ whether they are taking the name back کیا اُنہوں نے نام واپس لیا ہے۔

وزیر پبلک پراسیکیوشن (چودھری ظہیر الدین): جناب سپیکر میں عرض کرنا چاہتا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، فرمائیں!

وزیر پبلک پراسیکیوشن (چودھری ظہیر الدین): جناب سپیکر! یہ آپ نے اپنا صوابدیدی اختیار استعمال کیا ہے ان کو اجازت دی ہے ضرور ارشاد فرمائیں لیکن یہ رولز کے against ہے یہ precedent نہیں بننا چاہئے کہ کوئی نہ بھی oppose کریں تو پھر بھی وہ بولے۔

چودھری مظہر اقبال: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، چودھری صاحب!

چودھری مظہر اقبال: جناب سپیکر! thank you very much! ابھی تو یہ جو نیوز ہے we should confirm it کہ whether they have taken the name back کیا انہوں نے پاکستان کا نام اُس لسٹ سے نکال دیا ہے؟ کیونکہ until this morning we all were not aware کے یہ اتنی بڑی ڈویلپمنٹ ہوئی ہے اور دوسری بات یہ ہے جو محترمہ عظمیٰ کاردار فرما رہی ہیں کہ یہ بہت بڑی سفارتی کامیابی ہے اور جیسے محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری نے بہت سارے precedents quote کئے ہیں جو اس حکومت کی سفارتی ناکامی کے بہت بڑے شواہد ہیں جس میں سب سے بڑی گواہی وہ ہے جب ہم نے کرتارپور کی راہداری کھولی اُس پر جس طرح ہم نے ڈھول ڈھپے بجائے اور پھر ہمارے Foreign Minister نے جو ایک غیر ذمہ دارانہ بیان دیا کہ یہ جناب عمران خان نے گگلی کروادی ہے اور پھر اس گگلی والے بیان کو اُسی وقت واپس لینا پڑا اور اُس کے ساتھ جو ملکوں کے اندر ایک مہذب طریقے سے تعلقات کے استوار کا راستہ تھا جو کہ ہماری اتنے بڑے محاذ پر سفارتی کامیابی تھی اگر corridor open کیا تھا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ اسی حوالے سے بات کریں تاکہ پھر منسٹر صاحب respond کریں۔

چودھری مظہر اقبال: جناب سپیکر! اسی حوالے سے بات کر رہا ہوں کیونکہ سفارتی کامیابی کا اُس میں ذکر ہے اور سفارتی کامیابی کا اس میں عندیہ دیا گیا ہے۔ میں تو سفارتی ناکامیوں کی باتیں بھی کرنا

چاہتا ہوں جو بڑی seriousنوعیت کی کہی گئی ہیں کہ جب ہمارے یہاں پر انڈیا کے وزیر اعظم تشریف لائیں تو اُس پر تو ہماری بھنویں تن جائیں اور ایک کرکٹر، ایک کامیڈین، ایک صرف صوبائی اسمبلی ممبر اور صوبائی اسمبلی کا ایک وزیر آئے تو ہماری ساری قیادت دست بدست وہاں پر کھڑی ہو تو یہ میرا خیال ہے کہ یہ اتنی بڑی کامیابی نہیں ہے اور پھر اُس کو گگلی کی نذر کر کے جو تعلقات استوار ہوئے ہم نے اُس کو خراب کیا۔ ہمیں پہلے اس نیوز کی confirmation کر لینی چاہئے تھی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: بہت شکریہ

جناب محمد وارث شاد: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، فرمائیں!

جناب محمد وارث شاد: جناب سپیکر! بہت شکریہ آپ کی مہربانی تو میں نے اس قرارداد کو oppose کیا ہے اور یہ چھوٹی چھوٹی چیزیں ہیں جو ہم خوامخواہ ایک چیز نہیں بنتی اُس کا کریڈٹ لینا چاہتے ہیں اس کی اگر depth میں جائیں تو یہ جو کچھ ہوا ہے یہ امریکہ میں ہماری سفارتی ناکامی ہے کہ سب سے پہلے تو آپ یہ دیکھیں کہ پاکستان میں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہمارا دین، ہمارا مذہب، ہماری جو اسلامی تعلیمات وہ یہ کہتی ہیں کہ ہم نے بالکل دوسرے مذاہب کو بھی مکمل مذہبی آزادی دینی ہے اور on the whole اِکا دُکا واقعات ضرور ہوتے ہیں لیکن پاکستان میں مکمل طور پر اقلیتوں کو تحفظ حاصل ہے اور مذہبی آزادی ہے as compared to India.جہاں ادھر انڈیا کا نام نہیں ہے تو اگر سفارتی کامیابی کی بات آپ کرتے ہیں تو وہ اُس انڈیا کی سفارتی کامیابی ہے جنہوں نے احمد آباد کا massacre کیا، جنہوں نے ابھی سکھوں کے ساتھ کیا رویّہ اختیار کیا اور جو لوگ انڈیا میں ٹرک پر گائے لے کر جا رہے ہوتے ہیں اُن کو بھی گولیوں سے بھون دیا جاتا ہے اگر سفارتی کامیابی کی بات کرنی ہے تو پھر انڈیا کی سفارتی کامیابی ہے کہ انڈیا کا نام اُس میں نہیں آیا اور پاکستان کا نام اُس میں ڈالا گیا تو یہ انتہائی پاکستان کی سفارتی ناکامی ہے کہ پاکستان کا نام اس لسٹ میں ڈالا ہی کیوں گیا۔ کشمیر میں کیا ہو رہا ہے؟

MR DEPUTY SPEAKER: Order in the House.

جناب محمد وارث شاد: جناب سپیکر! کشمیر میں انڈیا ظلم کر رہا ہے، وہاں ایک لاکھ کے قریب کشمیری شہید کر دیئے گئے ہیں۔ صبح شام وہاں شہادتیں ہو رہی ہیں اور ہماری یہ سفارتی کامیابی ہے؟ کہتے ہیں یہ ہماری سفارتی کامیابی ہے کہ ایک لفظ بھی انڈیا کے خلاف امریکہ نہیں کہتا یہ سفارتی لیول پر پاکستان

کی انتہائی ناکامی ہے وہ کیوں نہ ہو جس طرح کے آپ ٹویٹ کرتے ہیں، جس طرح کا آپ ٹرمپ کے ساتھ ٹویٹر کا مقابلہ لگا کر بیٹھے ہیں، جس طرح مارک پومپیو کے ساتھ آپ سلوک کرتے ہیں اور جس طرح آپ باہر جاتے ہیں تو اُن کا ڈپٹی سیکرٹری بھی آپ کو receive کرنے کے لئے نہیں آتا تو یہ ہے آپ کی سفارتی کامیابی؟ آپ ادھر قرارداد پاس کرانا چاہتے ہیں۔

جناب سپیکر! میں سمجھتا ہوں کہ on the whole یہ ہمارے پاکستان کی بے عزتی ہے کہ اتنی چھوٹی سی بات پر امریکہ کو ہم کیا میسج دے رہے ہیں۔ ہم اتنی چھوٹی چھوٹی باتوں پر خوش ہوتے ہیں یہ اس طرح کا روّیہ نہیں ہونا چاہئے۔

جناب سپیکر! میں پورے ہاؤس سے گزارش کروں گا کہ یہ پاکستان کی عزت کا سوال ہے اس قسم کے چھوٹے چھوٹے appreciation نہ لیں۔ بہت شکریہ

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، بہت شکریہ

وزیر پبلک پراسیکیوشن (چودھری ظہیر الدین): جناب سپیکر!۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، چودھری ظہیر الدین!

وزیر پبلک پراسیکیوشن (چودھری ظہیر الدین): جناب سپیکر! ابھی ایک قرارداد جو محترمہ عظمیٰ کاردار نے پیش کی اور اُدھر سے ہماری بہت ہی محترمہ عظمیٰ سمیع اللہ خان نے اُس کو oppose کیا اُس کے بعد جو کچھ کارروائی ہو رہی ہے وہ رولز کے مطابق نہیں ہے آپ کی صوابدید کے مطابق ہو رہی ہے آپ نے اپنے اختیارات استعمال کئے ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: میں نے Rules پڑھ لئے ہیں there shall be no discussion on the resolution which has not been opposed. میں نے اس لئے پڑھ دیا ہے اور آپ کو clarify کر دیا ہے۔

وزیر پبلک پراسیکیوشن (چودھری ظہیر الدین): جناب سپیکر! اپوزیشن سے محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری نے دو چار دفعہ یوٹرن کا ذکر کیا کہ یہ یوٹرن لئے گئے۔ یہ اصطلاح گھوڑے کی طرح استعمال کی جاتی ہے، اس کو rethinking بھی کہتے ہیں۔ اگر ایک یوٹرن 1970 میں لے لیا جاتا کہ اُدھر تم اِدھر ہم۔ اس کو سوچ کر rethink کر کے یہ نہ کہا جاتا اور یوٹرن لے کر کہا جاتا کہ نہیں ہم نے اکٹھے رہنا ہے تو آج ملک دو ٹکڑے نہ ہوا ہوتا۔ وہ اس یوٹرن کی کمی تھی۔ (نعرہ ہائے تحسین)

اگر جنرل ضیاء الحق ایک غاصب،۔۔۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

وزیر پبلک پراسیکیوشن (چودھری ظہیر الدین): جناب سپیکر! پہلے میں اپنی بات مکمل کر لوں پھر یہ بات کریں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، شاہ صاحب! آپ تشریف رکھیں۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! یہ rules کی بات ہے اور یہ متعلقہ منسٹر نہیں ہیں جو متعلقہ منسٹر ہیں وہ جواب دیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، شاہ صاحب! میں نے rules پڑھ دیئے ہیں آپ تشریف رکھیں۔ جی، چودھری ظہیر الدین!

وزیر پبلک پراسیکیوشن (چودھری ظہیر الدین): جناب سپیکر! اگر ضیاء الحق نے rethink کر لیا ہوتا کہ میں نے افغانستان میں کلاشنکوف کلچر کے لئے اپنے بندے نہیں بھیجنے اور وہ یوٹرن لے کر کہہ دیتے کہ ہم نے اپنی زمین پر کسی کی لڑائی لڑنی ہے اور نہ کسی کی لڑائی لڑنے کے لئے کسی کے ملک میں جانا ہے تو آج ہم اس دہشت گردی کا شکار نہ ہوتے۔ وہ بھی ایک یوٹرن miss تھا۔ اس کے بعد اگر میاں محمد نواز شریف جب تیسری دفعہ وزیراعظم منتخب ہوئے تھے تو وہ rethink کرتے کہ جو میں پہلے دو دفعہ کر چکا ہوں اب اسے ختم کر دوں، دوبارہ کھال نہ اتاروں اور اگر وہ یوٹرن لے لیتے تو آج وہ یہ تکلیفیں نہ بھگتتے۔ یہ اتنا یوٹرن کا نام نہ لیا کریں۔

جناب سپیکر! میں ایک بات عرض کرنا چاہتا ہوں کہ سفارتی سطح پر اگر کامیابی کا ذکر نہیں کرنا تو نہ کریں لیکن جناب محمد وارث شاد نے جو کہا ہے کہ میں انڈیا کی سفارتی کامیابی قرار دیتا ہوں تو میں اس کو یہاں condemn کرتا ہوں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! جو بات محترمہ عظمیٰ سمیع اللہ خان نے کی ہے اس میں انہوں نے چند باتیں sense کی کی ہیں میں ان کو سراہتا ہوں کہ ہم نے مل کر چلنا ہے۔ ایسے الفاظ استعمال ہونے چاہئیں جس طرح انہوں نے کئے ہیں۔

جناب سپیکر! میں ان کا مشکور ہوں کہ آج انہوں نے اچھے الفاظ استعمال کئے۔ انہوں نے انڈیا کی کوئی تعریف نہیں کی اور یہ ان کی قابل ستائش بات ہے کہ انہوں نے اس کو انڈیا کی سفارتی کامیابی قرار نہیں دیا۔

جناب سپیکر! میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ پاکستان کی جو سفارتی کامیابیاں ہیں وہ اس طریقے سے ہو رہی ہیں کہ جو ٹرمپ دھمکیاں دیتا تھا وہ صرف پرائم منسٹر کی خودداری ہی تھی جس کے نتیجے میں انہوں نے خط لکھا۔ پینٹاگون کے representative اس پر شرمسار ہوئے اور یہ بھی کہا کہ اس خطے میں پاکستان کے بغیر امریکہ کی پالیسی کامیاب ہو نہیں سکتی۔ جب وزیراعظم جناب عمران خان نہیں تھے انہوں نے جا کر UNO کے convoy کو روکا اور اس طرح سے پاکستان کی عزت بڑھائی۔ انہوں نے اس وقت وہاں پر سفارتی کامیابی پاکستان کے لئے حاصل کی جبکہ اس وقت وزیراعظم میاں محمد نواز شریف تھے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میں یہ چاہتا ہوں کہ یہ House rules کے مطابق چلے۔ شکریہ

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجا): جناب سپیکر! میں بات کرنا چاہتا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، لاء منسٹر صاحب!

وزیر قانون و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجا): جناب سپیکر! چونکہ میں نے پہلے بھی point out کیا تھا کہ ہم نے rules کے مطابق چلنا ہے۔ یہاں ایک قرارداد پیش ہوئی، اس کو oppose کیا گیا، اس پر خیالات کا اظہار کیا گیا اور میں بطور لاء منسٹر صرف ایک منٹ اس کا جواب دینا چاہتا ہوں اس کے بعد آپ بے شک اس کو House کے sense کے لئے put فرمادیں۔

جناب سپیکر! میں سب سے پہلے تو جناب محمد وارث شاد کے حوالے سے بات کروں گا کہ جنہوں نے صرف حاضری لگانے کے لئے یہ بات کرنا چاہی ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! انہوں نے جو انڈیا کی سفارتی کامیابی کا یہاں پر دعویٰ کیا ہے میں اس کو condemn کرتا ہوں۔

جناب سپیکر! دوسری بات یہ ہے کہ محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری نے اس کو سب سے پہلے oppose کیا۔۔۔

جناب محمد وارث شاد: جناب سپیکر! میں point of explanation پر بات کرنا چاہتا ہوں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجا): جناب سپیکر! This is no way

جناب ڈپٹی سپیکر: جناب محمد وارث شاد! آپ تشریف رکھیں۔ آپ کی باری میں کسی نے بات نہیں کی اب آپ تشریف رکھیں۔ This is not the way۔ جی، وزیر قانون!

وزیر قانون و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجا): جناب سپیکر! میں گزارش یہ کرنا چاہتا ہوں کہ محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری نے اس کو oppose کیا اور ان کا جو اس کو oppose کرنا تھا That was well thought. انہوں نے سوچ سمجھ کر اس کو oppose کیا اور باقاعدہ تیاری کے بعد اس پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اگر یہ ٹیپ چلا کر سن لیا جائے تو انہوں نے یہ فرمایا ہے کہ فیصلہ درست ہے لیکن اس کو کامیابی نہیں کہا جا سکتا۔

جناب سپیکر! میں صرف یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ جو درست فیصلے ہوتے ہیں وہی کامیابی کا پیش خیمہ ہوتے ہیں اس لئے یہ درست فیصلہ تھا اور یہی حکومت پاکستان کی کامیابی کا باعث ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میں دوسری گزارش یہ کرنا چاہتا ہوں کہ اس فیصلے کے پیچھے ایک دن کا کام نہیں ہے بلکہ یہ حکومت پاکستان کی سفارتی سطح پر کئے جانے والے اقدامات کے نتیجے میں ہوا ہے۔ یہ acknowledge کیا گیا ہے کہ پاکستان میں موجودہ حکومت کے regime میں اقلیتوں کے حقوق محفوظ ہیں اور اس پر تسلی کرتے ہوئے انہوں نے اگر یہ فیصلہ کیا ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ یہ حکومت پاکستان کی کامیابی ہے۔ اس کو کسی طور پر بھی ناکامی یا کسی اور پیرائے میں نہیں دیکھا جا سکتا۔ شکریہ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب ڈپٹی سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور سوال یہ ہے کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان انسانی حقوق کے محاذ پر ایک بڑی سفارتی کامیابی حاصل کرنے پر وفاقی حکومت کو مبارکباد پیش کرتا ہے۔ وفاقی حکومت کی کاوش سے امریکہ کو مذہبی پابندیوں کی خصوصی فہرست سے پاکستان کا نام اس وقت واپس لینا پڑا جب امریکی حکام کو دفتر خارجہ طلب کر کے احتجاجی مراسلہ دیا گیا اور اس الزام کو یکسر مسترد کر کے دوٹوک الفاظ میں یہ باور کروایا کہ پاکستان ہر لحاظ سے اقلیتوں کے حقوق کا ضامن ہے۔ پاکستان کا قومی کمیشن برائے انسانی حقوق مکمل طور پر فعال ہے اور پاکستان کو کسی ملک سے اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کا درس لینے کی ضرورت نہیں ہے۔ پاکستان کے آئین میں نہ صرف اقلیتوں کے حقوق کی ضمانت دی گئی ہے بلکہ پاکستان کی وفاقی اور تمام صوبائی اسمبلیوں میں ان کے لئے سیٹیں بھی مختص

کی گئی ہیں۔ یہ ایوان سفارتی سطح پر پاکستان کی مزید کامیابیوں کے لئے بھی دعا گو ہے۔"

(قرارداد منظور ہوئی)

سرکاری کارروائی

بحث

خواتین کی سماجی حیثیت پر پنجاب کمیشن کی سالانہ رپورٹ بابت سال 2016 پر عام بحث

(---جاری)

جناب ڈپٹی سپیکر: اب ہم سرکاری کارروائی شروع کرتے ہیں اور آج کے ایجنڈے پر سالانہ رپورٹ اور The Punjab Commission on Status of Women ہے۔ اب میں محترمہ حنا پرویز بٹ کو دعوت دیتا ہوں---

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، سید حسن مرتضیٰ! باقی ممبران تشریف رکھیں۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! یہاں وزیر قانون بھی فرما رہے تھے اور آپ نے بھی فرمایا تھا کہ جب کوئی قرارداد پیش ہوتی ہے تو جو لوگ اس کو oppose کرتے ہیں وہ بات کرتے ہیں اور relevant Minister اس کا جواب دیتے ہیں۔ چودھری ظہیر الدین جو میرے لئے بڑے قابل احترام ہیں اور بزرگ ہیں میں ان کے ساتھ اسی اپوزیشن میں رہا ہوں۔ ان کی رائے بڑی مقدم ہے لیکن میں ایک ریکارڈ کی درستی کے لئے عرض کرنا چاہتا ہوں کہ جس بھٹو صاحب کے یوٹرن کے حوالے سے انہوں نے بات کی ہے۔

جناب سپیکر! میں صرف اس کو clarify کرنا چاہتا ہوں۔ جناب عباس اطہر نے وہ lead لگائی تھی اور انہوں نے بعد میں وضاحت بھی دی تھی کہ میں نے یہ اس پیرائے میں لگائی ہے اور نہ ہی بھٹو صاحب نے یہ کہا تھا۔ جناب عباس اطہر کی statement آج بھی موجود ہے۔ اس پر یہ کہنا کہ اگر بھٹو صاحب یوٹرن لے لیتے، انہوں نے نام نہیں لیا لیکن چونکہ وہ اسے quote کر رہے تھے۔

جناب سپیکر! میں عرض کرنا چاہتا ہوں کہ جس وقت کی یہ بات ہے اس وقت چودھری صاحب بھٹو صاحب کے ساتھ تھے۔

معزز ممبران حزب اختلاف: شیم، شیم، شیم۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! اس کے بعد یہ محترمہ کے ساتھ بھی رہے۔ (شور وغل)

جناب ڈپٹی سپیکر: خاموشی اختیار کریں۔ Order in the House

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! یہ یوٹرن انہوں نے پرویز مشرف کے دور میں لیا اور (ق) لیگ کا ساتھ دیا۔ واقعی ان کی کامیابی ہے کہ وہ آج بھی اقتدار میں بیٹھے ہیں میں ان کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ بہت شکریہ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب ڈپٹی سپیکر: محترمہ حنا پرویز بٹ! باقی ممبران تشریف رکھیں۔

وزیر پبلک پراسیکیوشن (چودھری ظہیر الدین): جناب سپیکر! میں بات کرنا چاہتا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، چودھری ظہیر الدین!

وزیر پبلک پراسیکیوشن (چودھری ظہیر الدین): جناب سپیکر! جو انہوں نے فرمایا ہے کہ وہ جناب عباس اطہر کی statement تھی تو میں اس کو تسلیم کرتا ہوں لیکن بھٹو صاحب کی طرف سے اس کی تردید نہیں آئی تھی حالانکہ انہوں نے بعد میں پانچ سال تک حکومت بھی کی۔

جناب سپیکر! میں دوسری بات یہ بتانا چاہتا ہوں کہ جب ضرورت تھی اس وقت یوٹرن نہیں لیا تھا میں یہاں پر ساڑھے چار سال اپوزیشن لیڈر رہا ہوں جس وقت یہ حکومت میں تھے۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! ہم ان کے ساتھ تھے۔

وزیر پبلک پراسیکیوشن (چودھری ظہیر الدین): جناب سپیکر! نہیں، وہ صرف چھ ماہ اپوزیشن میں رہے۔ وہ اپوزیشن میں چھ ماہ کے لئے آئے تھے جب میاں محمد نواز شریف نے ان کو وہاں سے نکال دیا۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: سید حسن مرتضیٰ! آپ تشریف رکھیں۔ شاہ صاحب اور چودھری صاحب آپ دونوں ہمارے لئے بزرگ ہیں۔

محترمہ حنا پرویز بٹ: جناب سپیکر! شکریہ

جناب محمد اشرف رسول: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ تشریف رکھیں۔ آپ کو اس کے بعد موقع دوں گا۔ (شور و غل)

جی، محترمہ حنا پرویز بٹ! Please order in the House.

محترمہ حنا پرویز بٹ: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں سب سے پہلے تمام معزز ممبران کو remind کرانا چاہوں گی کہ 16th December 2018 in the next two days ہم fourth Anniversary of the Army Public School terrorist attack کو یاد کریں اور آج میں وزیر قانون سے request کروں گی کہ ہم If we can present a resolution on the Army Public School I'm going to read it out 16-دسمبر 2014 آرمی پبلک سکول پر دہشت گردوں نے ۔۔۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجا): جناب سپیکر! ۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، فرمائیں!

وزیر قانون و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجا): جناب سپیکر! اگر محترمہ resolution پیش کرنا چاہتی ہیں تو ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے۔ یہ rules کو suspend کرنے کے لئے ایک proper resolution آپ کو لکھ کر دیں اور properly پیش کریں تو ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے۔ ہم jointly یعنی متفقہ طور پر اس کو پاس کرنا چاہتے ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ہم اس کو دیکھ لیتے ہیں۔ محترمہ! آپ اس کو continue کریں۔ آپ اپنی resolution بھی submit کرا دیں۔

محترمہ حنا پرویز بٹ: جناب سپیکر! میں نے resolution submit کرا دی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ہم یہ دیکھ لیتے ہیں۔ ہم اس پر discussion کرا لیتے ہیں۔ آپ قرارداد بنا لیں پھر اس قرارداد کو take up کر لیتے ہیں۔ چلیں! آپ رپورٹ پر بحث continue کریں۔ محترمہ کا مائیک on کریں۔

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر! ۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، ملک صاحب!

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر! میں صرف اس نکتہ پر چند لمحوں کے لئے واک آؤٹ کر کے جا رہا ہوں کہ آپ کا شاہ صاحب کو بزرگ کہنا نہیں بنتا۔ شاہ صاحب کہیں سے بزرگ لگتے ہیں؟ چودھری ظہیر الدین کی بزرگی تو نظر آتی ہے۔ (قہقہے)

جناب ڈپٹی سپیکر: ملک صاحب! انہوں نے خود کہا ہے کہ ہم لوگ colleague رہ چکے ہیں that means اگر وہ colleague ہیں تو اس کا مطلب بزرگ بھی تو ہیں۔

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر! نہیں، میں واک آؤٹ کر رہا ہوں۔ (قہقہے)

جناب ڈپٹی سپیکر: نہیں، نہیں۔ آپ واک آؤٹ نہ کریں۔ جی، محترمہ حنا پرویز بٹ! آپ رپورٹ پر بحث کریں۔ قرارداد بعد میں take up کر لیتے ہیں۔

MS HINA PERVAIZ BUTT: Mr Speaker! First of all I want to speak about the stutus report on the Commission for Women which was being submitted. As a member I had to search for the report in 2016 and it was a very big report. So I think before any discussion that starts in the Assembly all of the honourable members should be given executive summary of the report for example this is the executive summary for the report and I think a lot of members don't even know the

کہ آج status of woman commission پر discussion ہے تو یہ ایک بہت اچھی practice ہو گی کہ تمام ممبران کو commission کی رپورٹ ملے

Because a lot of women want to know about it and want to speak on it?

جناب ڈپٹی سپیکر: تو آپ اس کو table کر دیں۔

MS HINA PERVAIZ BUTT: Mr Speaker! Yesterday when I was trying to prepare on it this is one thing I thought

جناب سپیکر! میں نے فوزیہ وقار سے یہ summary لی۔ I thought this is a very good thing کہ آپ کو باقی ممبران کو بھی یہ summary دینی چاہئے تھی۔ First of all I think

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب سپیکر! محترمہ! اردو میں بات کریں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، no cross talk. ان کو بات کرنے دیں۔ جی، محترمہ! carry on.

MS HINA PERVAIZ BUTT: Mr Speaker! The commission was formed in 2014 and three major works of the commission were Gender Equality, Women Representation and thirdly, the Women rights should be protected and Women Empowerment should be there. So, I want to give credit to this Commission that it.

کہ سب سے important چیز ہے ان کا data is very authentic. اگر آپ دیکھیں تو Federal Ministry of Human Rights نے بھی recognize کیا ہے کہ پنجاب کا data most authentic ہے اور انہوں نے باقی سب صوبوں کو یہ کہا ہے کہ ان کی practices follow کریں اور

Mr Speaker! Not only in Punjab or Pakistan this data is most authentic in Asia because the Gender Management Integration System of the database that has been developed is very good and gender parity report I have basically studied it and I think that gender parity report should also be available to each and every member

اس کے علاوہ

Mr Speaker! In our tenure in 2016 the Fair Representation of Women Bill was passed and in which sixty six Laws were amended and thirty three percent of women empowerment was given

جناب سپیکر! اس میں strong women were kept on board and what I know کہ ہماری بہت strong عورتیں جو ہیں وہ انڈسٹری اور tourism کے شعبہ میں آئیں اس کے علاوہ a helpline was established اگر آپ ابھی بھی دیکھیں تو till, yesterday we have five hundred calls which are coming on the helpline اس میں اگر آپ helpline پر call کریں تو خواتین اپنے مسئلے بتا بھی سکتی ہیں اور ان کو proper guidance بھی ملتی ہے کہ آگے کیا ہونا چاہئے۔ اس کے علاوہ جس Yesterday the first batch of Police training was completed in which gender sensitive delivery was very evident اگر آپ کی خواتین پولیس سٹیشن میں آئیں

توان کو کیسے sensitize کیا جاتا ہے اور کل اس کا first batch of the police training was completed in 2016 اور two batches are started now اس کے علاوہ the training of the Nikah Registrars ہوئی one thing I would like to say کہ ابھی کا جو بجٹ آیا ہے اس میں نکاح رجسٹرار کے بجٹ میں cut کر دیا گیا ہے which I don't think is a good option and I think we should reconsider it in the next Budget اگر ہماری women empowerment کی policies آ رہی ہیں اور women empowerment کے لئے کچھ positive steps ہیں تو اس میں بجٹ کو cut نہیں کرنا چاہئے۔ اس کے علاوہ خواتین کے لئے civil defence training sessions start کئے گئے۔ which is a very incredible thing. So only one reservation I would like to put is that I think the Commission still now is not autonomous and 2014 میں کمیشن بنا ہے اور اب 2018 ہو گئی ہے تو ابھی تک کمیشن کے رولز نہیں بنے۔

So I think we should now, focus on the rules of commission should be made immediately. Thank you, Sir.

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، next محترمہ عابدہ بی بی!۔۔۔ موجود نہیں ہیں۔ محترمہ شمسہ علی!

محترمہ شمسہ علی: جناب سپیکر! محترمہ حنا پرویز بٹ نے ابھی جو Punjab Commission on the Status of Women کا بتایا ہے تو کیا یہ discussion شروع ہو چکی ہے جبکہ ایک طرف سے وہ کہہ رہی ہیں ہم سب کے پاس رپورٹ کی کاپیاں نہیں ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، رپورٹ پر discussion شروع ہو چکی ہے۔

محترمہ شمسہ علی: جناب سپیکر! میں اس پر اپنا point of view دینا چاہوں گی اور مجھے تقریباً چالیس سال ہو گئے ہیں، میں سپریم کورٹ کی ایڈووکیٹ بھی ہوں اور میں نے human rights میں بھی تھوڑی بہت humble contribution بھی کی ہوئی ہے۔

جناب سپیکر! میں نے یہاں پر دیکھا ہے کہ جب پنجاب میں National Commission on the Status of Women بنا تھا تو اس وقت بھی we were very much a part of it کہ خواتین کے بارے میں national level پر ایسا کمیشن ہونا چاہئے کیونکہ جب تک آپ کی خواتین اور بچے مضبوط نہیں ہوں گے، جب تک ان کے لئے اچھی

طرح اورproper کام نہیں کیا جائے گا، جب تک ہم ان کے rights کو protect نہیں کریں گے، ان کو آگے لے کر نہیں جائیں گے، ان کے لئے پوری holisticاور جامع قسم کی پالیسی نہیں بنے گی اور ان پر پھر implementation نہیں ہو گا تب تک ہمارا ملک کہیں بھی آگے جانے والا نہیں ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ آپ یہ دیکھیں even جو ہمارا قرآن کریم ہے اس کی آیت ہے کہ مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں، ایک دوسرے کے مدد گار ہیں۔ وہ اچھا کام کرنے کا حکم دیتے ہیں اور غلط کام کرنے سے روکتے ہیں۔ یہ آپ کو قرآن کریم نے پالیسی دی ہے کہ آپ کی کوئی بھی حکومت اس وقت نہیں چل سکے گی جب تک خواتین اور مرد یکساں طور پر اس میں شامل نہیں ہوں گے اور decision making میں وہ شامل نہیں ہوں گے۔

جناب سپیکر! دیکھیں کہ اٹھارہویں ترمیم کے بعد Ministry of Women Development devolve ہو کر provincial subject بن گیا ہے۔ ہماری Ministry of Women Development کے parallel ایک Punjab Commission on the Status of Women کا ادارہ بھی ہے۔

جناب سپیکر! میں سمجھتی ہوں کہ بالکل ادارہ ہونا ضروری ہے لیکن جب آپ معزز خواتین کی parallel bodies بنائیں گے تو ادھر بھی آپ کے فنڈز ضائع ہو رہے ہیں اور آپ کی منسٹری کو یہ معلوم ہی نہیں کہ Punjab Commission on the Status of Women میں کیا ہو رہا ہے؟ میں اس کی ایک مثال دیتی ہوں یہ کسی پر blame game کی بات نہیں ہے۔

جناب سپیکر! ہمیں معلوم ہوا کہ Punjab Commission on the Status of Women نے کرسٹل ہال پی سی میں دو دن کا بہت بڑا function کیا لیکن آپ یقین کریں کہ میں اپنی منسٹر صاحبہ کے پاس گئی اور کہا کہ آپ نے ہمیں بتایا ہی نہیں کہ یہاں پر خواتین کے حوالے سے کوئی function ہو رہا ہے تو منسٹر صاحبہ کہنے لگیں کہ مجھے تو خود نہیں پتا یعنی صوبے کی منسٹر برائے وومن ڈویلپمنٹ کو اس function کا پتا ہی نہیں تھا۔ انہیں اس function میں تمام خواتین ایم پی ایز کو بلانا چاہئے تھا لیکن کسی کو کانوں کان خبر بھی نہیں تھی۔

جناب سپیکر! میں کسی کو blame نہیں کر رہی لیکن یہ جو disconnect ہے ہم نے اسے صحیح کرنا ہے محترمہ حنا پرویز بٹ کے بہت اچھے points تھے لیکن میں ان سے بالکل agree

نہیں کرتی۔ جب میری سیکرٹری وومن ڈویلپمنٹ سے بات ہوئی تو انہوں نے کہا کہ کمیشن Its comes under the Women Development Ministry لیکن ہمیں ابھی تک یہ feel ہو رہا ہے کہ parallel bodies بنی ہوئی ہیں۔ اسی طرح ہمارا crisis centre ہے جو خواتین کے violence کا کام کرتا ہے۔

جناب سپیکر! میں اس کی legal aid کی ایگزیکٹو ممبر ہوں۔ اسے کوئی own نہیں کر رہا تھا وہ پہلے فیڈرل گورنمنٹ میں تھا پھر صوبائی گورنمنٹ میں آیا لیکن ابھی تک بھی اسے کسی نے own نہیں کیا۔ ہم چاہتے ہیں کہ وہ ہماری وومن ڈویلپمنٹ کے نیچے آئے even جو sexual harassment کے حوالے سے ہمارے ombudsperson ہیں۔۔۔

MR DEPUTY SPEAKER: Order in the House please. Sindhu Sb! please be seated.

محترمہ شمسہ علی: جناب سپیکر! جب تک ہم سب کو اکٹھا نہیں کریں گے اس وقت تک بہتر نتائج ناممکن ہیں۔ اتنی بجٹ allocations ہیں لیکن وہ سارا بجٹ کہاں جا رہا ہے؟ ہم نے خواتین کے لئے صرف پالیسیاں نہیں بنانی بلکہ انہیں service بھی provide کرنی ہے لیکن اس طرف کسی کا دھیان ہی نہیں ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میں سمجھتی ہوں کہ ہم سب پر اتنا بڑا بوجھ ہے اگر ہم سب سوچیں تو ایک ایک ممبر پر تین لاکھ لوگوں کا بوجھ ہے آپ سوچیں کہ ہم انہیں کیا deliver کر رہے ہیں؟ میں سمجھتی ہوں ہمارا یہ فرض ہے اور ہم سب پر یہ بوجھ ہے۔ اگر ایک فیملی کے پانچ بندوں کا بوجھ ہوتا ہے تو ہم ساری رات جاگ کر سوچتے ہیں کہ صبح کیسے جائیں گے ان پر خرچ کیسے ہو گا اور ان کی ٹرانسپورٹ کا کیا ہو گا؟ لیکن یہاں پر ایک ایک ممبر پر تین تین لاکھ لوگوں کا بوجھ ہے، ہم بہت ذمہ دار ہیں اور ہمیں اس بارے میں سوچنا ہے۔ اپوزیشن میں بیٹھی بھی ہماری خواتین ہیں۔

جناب سپیکر! میں کہنا چاہتی ہوں کہ 2014 میں یہ Commission on the Status of Women بنا اور یہ رپورٹ 2016 کی ہے۔ فی الحال اس میں ہمارا کوئی لینا دینا نہیں لیکن میں نے ابھی آپ کو بتایا ہے کہ میں نے جو حالات دیکھے ہیں میں نے جو disconnect دیکھا ہے اس پر مجھے بہت افسوس ہے۔ جب تک ہم خواتین کو مضبوط نہیں کریں گے اس وقت تک خواتین اپنا کردار کیسے ادا کریں گی؟ نپولین نے کہا تھا کہ آپ مجھے مضبوط مائیں دو تو میں آپ کو مضبوط قوم دوں گا لیکن ہم ابھی تک اس سلسلے میں کچھ نہیں کر سکے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! انشاء اللہ میں Children's rights پر کسی وقت دوبارہ بات کروں گی چونکہ اس وقت ہمارے پاکستان میں سارے بچے لاوارث ہیں۔ ہم نے یہ چیزیں دیکھنی ہیں اور صرف on the face دیکھ کر یہ باتیں decide نہیں کرنی بلکہ ہمیں بیٹھ کر اسے دیکھنا ہے چونکہ یہ ایک بہت ہی serious concern ہے۔ اگر یہ پالیسی کے لئے یا ریسرچ کے لئے ہے تو ٹریننگ کیسے کی، کس کو ساتھ لیا اور انہیں بٹھا کر اکٹھا کیوں نہیں کیا اور کیا اس کا سارا فائدہ خواتین کو ہوا؟ یہ چیزیں اس طرح کبھی بھی آگے چلنے والی نہیں ہیں۔

جناب سپیکر! میں نے دیکھا ہے کہ ہم خواتین کے کاموں کو بہت lightheartedly لیتے ہیں۔ میں سمجھتی ہوں کہ آج تک خواتین کے لئے جتنے ادارے اور قوانین بنے ہیں انہیں اکٹھا کریں چونکہ یہ ہم پر ایک بہت بڑی responsibility ہے لہٰذا میں اس ہاؤس کو کہتی ہوں کہ ہم سب اکٹھے چلیں، میرا نہیں خیال کہ کوئی ایسا ہوگا جو اس پر agree نہیں کرے گا کہ خواتین کے لئے جامع پالیسی بنے اور ایک منسٹری ہو جس کے نیچے خواتین کی جتنی بھی organizations ہیں وہ ضرور کام کریں لیکن کوئی responsible تو ہو۔ یہاں پر تو ایک اس طرف بیٹھا ہے ایک ادھر بیٹھا ہے ایک ادھر بیٹھا ہے اور ابھی تک ہمیں کوئی سمجھ نہیں آئی۔ آپ دیکھیں کہ خواتین کی کیا کیا اور کہاں کہاں ضرورت ہے خواتین سب سے بڑی health providers ہوتی ہیں، سب سے زیادہ ڈومیسٹک کام کرنے والی خواتین ہیں اور جتنی بھی لیبر ہے اس میں خواتین کا کیا role ہے؟ چاہے ایگریکلچر لیبر ہے، چاہے formal labour ہے اور چاہئے informal labour ہے۔ ان میں خواتین کی بہت زیادہ contribution ہے جسے ہمیں strengthen کرنے کی ضرورت ہے لیکن ہم نے اسے بالکل lightheartedly لیا ہوا ہے ایسا نہیں ہونا چاہئے۔ We have to sit with the Ministry and we have to see کہ ہمیں کہاں کہاں اور کس کس جگہ پر اکٹھا مل کر چلنا ہے اور خواتین کے لئے ہر جگہ پر بہتری کرنی ہے۔ اب آگے لوکل باڈیز آرہی ہیں جب تک ان میں خواتین کی پوری شمولیت نہیں ہوگی تو فعال کام نہیں کر سکتے جو اس ملک کو آگے لے کر جائے جو ہمیشہ کے لئے sustainable development کی طرف جائیں۔

جناب سپیکر! میری یہی گزارش ہے کہ ہمیں اس چیز کی بہت ضرورت ہے۔ یہ رپورٹ 2016 کی ہے اس پر ہم کیا کہہ سکتے ہیں چونکہ ابھی تک تو ہمیں اس کی کاپی بھی نہیں ملی۔

جناب سپیکر! میری پورے ہاؤس سے یہ request ہے کہ ہم اس پر seriously بات کریں کہ کہاں کتنا بجٹ allocate ہوا اور ہم نے اسے آگے لے کر کیسے جانا ہے اور کہاں پر ہمارا آپس میں disconnect ہے۔

(اذان جمعہ)

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، محترمہ! Carry on

محترمہ شمسہ علی: جناب سپیکر! میں نے یہی گزارش کرنی تھی کہ ہمیں خواتین کے لئے بیٹھ کر اس پر بہت seriously اور holistic قسم کا کام کرنا ہے تاکہ ہمیں معلوم ہو کہ ہماری منسٹری کے نیچے خواتین کے لئے کہاں اور کس طرح کا کام ہو رہا ہے اور جو فنڈز جا رہے ہیں کیا وہ صحیح سمت جا رہے ہیں، پالیسی میں کون سے جا رہے ہیں اور services provision میں کون سے جا رہے ہیں۔ میری again گزارش ہے کہ ہم سب کو مل بیٹھ کر اس پر seriously کام کرنا چاہئے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: شکریہ۔ محترمہ ذکیہ خان!

محترمہ ذکیہ خان: اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم، بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

جناب محمد اشرف رسول: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: تیس سیکنڈ میں بات مکمل کریں۔

جناب محمد اشرف رسول: جناب سپیکر! سپیکر کھول دیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: سپیکر نہیں مائیک۔

جناب محمد اشرف رسول: جناب سپیکر! شکریہ۔ شاید مائیک ہی ہو مجھے تو سارا مشکل سا لگتا ہے۔ میں نے کرتار پور راہداری پر اپنے تحفظات اور ملک کی نیشنل سکیورٹی کے حوالے سے سوال اور تحریک التوائے کار جمع کرائی ہے۔

جناب سپیکر! میری گزارش ہے کہ انہیں جلد از جلد لایا جائے۔ اس میں میرا یہ issue ہے کہ آپ نے جو بارڈر کھولا ہے کیا یہ احمدیوں کے لئے کھولا ہے یا سکھوں کے لئے کھولا ہے؟ یہ بڑا نیشنل اور sensitive issue ہے اسے روکا نہ جائے کیونکہ یہ پاکستان، اسلام اور ختم نبوت کے عقیدے پر ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: شکریہ۔ جی، محترمہ!

محترمہ ذکیہ خان: اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم، بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! میں آپ سے یہ کہنا چاہ رہی تھی کہ پچھلی گورنمنٹ نے عورتوں کے issues پر بہت کام کیا ہے۔ اس میں Punjab Commission on the Status of Women بنا تھا وومن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ بنا تھا اور ombudsperson بھی بنا تھا چونکہ عورتوں کے بہت زیادہ issues تھے اور ہم ہمیشہ سمجھتے ہیں کہ عورتوں کو ان کا حق نہیں ملتا۔ اس میں بہت ساری چیزیں cover کی گئی تھیں جس میں Inheritance Laws, Prison's laws اور نکاح رجسٹرار کی ٹریننگ شامل تھی۔

جناب سپیکر! اس کے علاوہ women in leadership and their role in leadership اور کچھ research based studies بھی ہوئی تھیں یعنی ہم نے بہت سارے issues cover کئے تھے۔ ان سب چیزوں کو وومن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ اور وومن کمیشن نے بھی cover کیا تھا۔ ہم جتنے issues resolve کرتے تھے کمیشن ان کی نگرانی کرتا تھا کہ آیا ان سب سفارشات پر عملدرآمد ہو رہا ہے یا نہیں؟ لہٰذا آپ یہ نہیں کہہ سکتے کہ ہمارے دَور حکومت میں خواتین کے معاملات کے بارے میں کام نہیں ہوا یا پچھلی حکومت نے خواتین کی بہتری کے لئے کچھ نہیں کیا بلکہ میں یہ کہوں گی کہ پچھلی حکومت نے خواتین کے حقوق کے لئے بہت کچھ کیا ہے۔

جناب سپیکر! میں درخواست کروں گی کہ جو کام ہم نے شروع کئے تھے یا آپ شروع کریں گے اگلی حکومتوں کو انھیں جاری رکھنا چاہئے کیونکہ یہ ہمارے ذاتی کام نہیں بلکہ عورتوں کی بہتری کے لئے ہیں۔ عورتوں کی آبادی اس وقت تقریباً مردوں کے برابر ہے یعنی پنجاب میں عورتوں کی آبادی مردوں کے more or less equal ہے لہٰذا عورتوں کی بہبود کے لئے کام کرنا انتہائی ضروری ہے۔ حکومت عورتوں کی بہتری کے لئے جو بھی کام کرے گی اپوزیشن اس کا ساتھ دے گی۔ آپ عورتوں کے معاملات میں مزید بہتری کرتے جائیں تاکہ ہماری مائیں، بہنیں اور بیٹیوں کو تعلیم، صحت اور وراثت کے حوالے سے بہتر سے بہتر حقوق اور سہولتیں مل سکیں۔ قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ نے کہا تھا کہ:

> "We are two wheels. So, we have to make other wheel at par with the first wheel and we can have better Pakistan, better progress of the

nation which we will be proud of". Thank you so much.

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، بہت شکریہ۔اب محترمہ عابدہ بی بی! بات کریں گی۔

محترمہ عابدہ بی بی: جناب سپیکر! وومن ڈویلپمنٹ کے حوالے سے بات ہو رہی ہے۔یہ بالکل درست ہے کہ پچھلی حکومتوں کے اندر خواتین کی بہتری کے لئے بہت سے قوانین منظور کئے گئے لیکن ان قوانین کا کوئی فائدہ نہیں ہو سکا کیونکہ ان پر عملدرآمد نہیں کیا گیا۔آج بھی پاکستان کے اندر خواتین کے اُوپر ظلم و تشدد ہوتا ہے اور انہیں ان کے حقوق نہیں ملتے۔کیا کسی نے یہ سمجھنے کی کوشش کی کہ عورتوں کے حقوق کے حوالے سے ہمارا مذہب اسلام کیا کہتا ہے؟ اسلام ایک واحد مذہب ہے کہ جس نے عورتوں کو سب سے زیادہ حقوق دیئے ہیں۔

جناب سپیکر! قرآن پاک میں عورتوں کے حقوق کے بارے میں بڑے واضح احکامات دیئے گئے ہیں۔جتنے حقوق اسلام نے عورتوں کو دیئے ہیں وہ کسی اور مذہب نے نہیں دیئے لیکن کیا وہ تمام حقوق پاکستان کی خواتین کو حاصل ہیں؟

جناب سپیکر! میں کہوں گی کہ یہ حقوق عورتوں کو نہیں دیئے جاتے۔قوانین برائے نام بنائے گئے ہیں اور اگر ان قوانین پر عملدرآمد نہیں ہوگا تو پھر ان کا کیا فائدہ ہے؟ مسلم لیگ (ن) کی معزز خواتین ممبران میری بہنیں ہیں اور مجھے انہیں دیکھ کر بڑی خوشی ہوتی ہے کہ وہ بہت اچھی سیاسی ورکرز ہیں۔

جناب سپیکر! میری ان سے اور پی ٹی آئی کی خواتین ممبران سے درخواست ہے کہ ہم سب ایک جگہ مل بیٹھ کر خواتین کے مسائل کو حل کرنے کی خاطر اور ان کی بہتری کے لئے کام کریں۔اگر آپ سب چاہتی ہیں کہ واقعی پاکستان کی خواتین کو empower کیا جائے، انہیں ان کے حقوق ملیں اور اس حوالے سے جو قوانین بن چکے ہیں ان پر عملدرآمد ہو تو پھر ہم سب ممبران کو مل کر کام کرنا پڑے گا۔خواتین پاکستان کا وہ طبقہ ہے جو کہ پسا ہوا ہے، ان کے ساتھ زیادتی ہوتی ہے لہٰذا ہم سب کو متحد ہو کر ان کی بہتری کے لئے کام کرنا پڑے گا۔یہ بہت ضروری ہے کہ ہم خواتین کو پاکستان کے اندر وہ حقوق دلوائیں جو کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کے اندر بیان کئے ہیں۔

جناب سپیکر! اگر ہم پاکستان میں خواتین کو empower کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں سب سے پہلے اپنے سیاسی ماحول کو تبدیل کرنا پڑے گا۔خواتین کو empower کرنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ تمام سیاسی پارٹیاں خواتین کو جنرل الیکشن میں زیادہ سے زیادہ ٹکٹ جاری

کریں۔ آگے لوکل باڈیز کے الیکشن آ رہے ہیں تو ہمیں ان انتخابات میں خواتین کو زیادہ سے زیادہ ٹکٹ جاری کرنے چاہئیں۔ پی ٹی آئی یہ practice اسلام آباد میں کر چکی ہے۔ ہم نے لوکل باڈیز کے انتخابات میں چیئرمین اور وائس چیئرمین کے ٹکٹ عورتوں کو جاری کئے تھے۔ اگر ہم خواتین کو واقعی empower کرنا چاہتے ہیں تو پھر انہیں صوبائی اسمبلی، قومی اسمبلی اور لوکل باڈیز کے انتخابات میں زیادہ سے زیادہ ٹکٹ جاری کرنے پڑیں گے۔ جب خواتین ان اداروں کے اندر آئیں گی تو وہ زیادہ ایمانداری، محنت اور لگن سے کام کریں گی۔ یہاں پر تمام پارٹیوں کی خواتین ممبران بہت اچھے طریقے سے کام کر رہی ہیں۔ خواتین کو بہت سے مسائل درپیش ہیں، چھوٹی چھوٹی بچیوں اور بچوں کے ساتھ جنسی زیادتی ہوتی ہے۔ ہمیں سنجیدگی کے ساتھ متحد ہو کر ان مسائل کو resolve کرنے کے لئے سوچنا ہو گا۔ ہمیں خواتین کو حقوق دلوانے کے لئے بہتر قانون سازی کرنی چاہئے اور پھر اس پر عملدرآمد بھی کروانا چاہئے۔ بہت شکریہ

جناب محمد وارث شاد: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، جناب محمد وارث شاد!

جناب محمد وارث شاد: جناب سپیکر! میرے پاس اس وقت دو دن پہلے یعنی پرسوں کا "ڈان" اخبار ہے۔ یہ ہمارے ملک کا ایک top and well reputed newspaper ہے۔ اس میں دو بڑی alarming خبریں چھپی ہیں اور یہ دونوں انتہائی اہم خبریں governance کے حوالے سے ہیں۔ میں یہ lead story آپ کی اجازت سے پڑھ دیتا ہوں:

"Government's disregard for IG's opinion lays bare differences."

جناب سپیکر! اصل میں یہ CCPO, Lahore کی تعیناتی کے حوالے سے آئی جی پنجاب اور وزیر اعلیٰ کا ایک جھگڑا چل رہا ہے اور میں اس کی تفصیل یہاں پر بیان نہیں کرنا چاہتا۔ اسی اخبار میں دوسری خبر اس سے بھی زیادہ ہولناک ہے۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جناب محمد وارث شاد! یہ آپ کا پوائنٹ آف آرڈر نہیں بنتا۔

جناب محمد وارث شاد: جناب سپیکر! تھوڑا سا صبر کریں اور میری پوری بات تو سُن لیں۔ میں عرض کر رہا تھا کہ اسی "ڈان" اخبار میں دوسری خبر چھپی ہے۔ یہاں لکھا گیا ہے کہ:

"Political influence being used to get favorite A.C.E posting."

جناب سپیکر! ملتان کے ACE Director ترین صاحب کو بدل کر وہاں پر ڈیرہ غازی خان کے جونیئر افسر کو لگا دیا گیا ہے جس پر ڈائریکٹر جنرل انٹی کرپشن نے احتجاج کیا ہے۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جناب محمد وارث شاد! آپ تشریف رکھیں۔آپ کا یہ پوائنٹ آف آرڈر نہیں بنتا۔

وزیر پبلک پراسیکیوشن (چودھری ظہیرالدین): جناب سپیکر! میں آپ کی اجازت سے ایک انتہائی ضروری بات عرض کرنی چاہتا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، فرمائیں!

وزیر پبلک پراسیکیوشن (چودھری ظہیرالدین): جناب سپیکر! ہاؤس کی یہ روایت ہے کہ یہاں پر printed material read out کرنے سے اجتناب کیا جاتا ہے۔ خصوصی طور پر اخبارات میں چھپنے والی خبریں لا کر یہاں پڑھنا مناسب نہیں ہے۔1989 کی بات ہے، اخبار میں لکھا ہوا تھا کہ ایک منہ بولے سالا کو چھُرا گھونپ دیا گیا اور یہ رشتہ کہیں موجود نہیں ہے لیکن یہ خبر یہاں پڑھ دی گئی تھی لہٰذا میں یہ گزارش کروں گا کہ یہاں پر printed material اور خصوصی طور پر اخبارات کی خبریں پڑھنے کی اجازت نہیں ہونی چاہئے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، بہت شکریہ۔ محترمہ حنا پرویز بٹ اور وزیر قانون و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجا) نے قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ نمبر 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے 16۔دسمبر 2014 کے سانحہ APS کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت طلب کی ہے۔ محرک اپنی تحریک پیش کریں۔

قواعد کی معطلی کی تحریک

محترمہ حنا پرویز بٹ: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتی ہوں کہ:

> "قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ نمبر 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے 16۔دسمبر 2014 کے سانحہ APS کے حوالے سے ایک قرار داد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

جناب ڈپٹی سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ نمبر 234 کے تحت قاعدہ 115اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے 16۔دسمبر 2014 کے سانحہ APS کے حوالے سے ایک قرار داد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ نمبر 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے 16۔دسمبر 2014 کے سانحہ APS کے حوالے سے ایک قرار داد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

(تحریک متفقہ طور پر منظور ہوئی)

قرار داد

جناب ڈپٹی سپیکر: محرک اپنی قرار داد پیش کریں۔

سانحہ اے پی ایس کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرنا

محترمہ حنا پرویز بٹ: جناب سپیکر! میں یہ قرار داد پیش کرتی ہوں کہ:

"16۔دسمبر 2014 کو آرمی پبلک سکول پر سفاک دہشت گردوں نے حملہ کر کے معصوم بچوں کو بے دردی سے شہید کیا۔ 16۔دسمبر 2018 کو دہشت گردی کے اس واقعہ کو چار سال مکمل ہو جائیں گے لیکن آج بھی پوری قوم دکھ اور غم میں مبتلا ہے یہ ایوان سانحہ اے پی ایس کے شہداء کو خراج تحسین پیش کرتا ہے اور ان کے والدین کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتا ہے۔ آرمی پبلک سکول کے واقعہ کو چار سال مکمل ہونے پر حکومت سے استدعا ہے کہ 16۔دسمبر کو دہشت گردی اور انتہا پسندی کے خلاف قومی دن قرار دیا جائے۔

یہ ایوان دہشت گردوں کے خلاف جنگ میں شہید ہونے والے سکیورٹی اداروں کے جوانوں کو سلام پیش کرتا ہے۔پوری قوم کو ملک سے انتہاپسندی اور دہشت گردی کے خاتمے کا عہد کرنا ہوگا۔ ہمارے ملک و قوم کا مستقبل امن سے جُڑا ہوا ہے جس کو یقینی بنانے کے لئے انتہاپسندی، عدم برداشت، دہشت گردی کا خاتمہ ناگزیر ہے۔

یہ ایوان پوری قوم سے اپیل کرتا ہے کہ وہ پُرامن پاکستان کے لئے یکجا ہو جائے۔"

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"16۔دسمبر 2014 کو آرمی پبلک سکول پر سفاک دہشت گردوں نے حملہ کر کے معصوم بچوں کو بے دردی سے شہید کیا۔ 16۔دسمبر 2018 کو دہشت گردی کے اس واقعہ کو چار سال مکمل ہو جائیں گے لیکن آج بھی پوری قوم دکھ اور غم میں مبتلا ہے یہ ایوان سانحہ اے پی ایس کے شہداء کو خراج تحسین پیش کرتا ہے اور ان کے والدین کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتا ہے۔آرمی پبلک سکول کے واقعہ کو چار سال مکمل ہونے پر حکومت سے استدعا ہے کہ 16۔دسمبر کو دہشت گردی اور انتہاپسندی کے خلاف قومی دن قرار دیا جائے۔

یہ ایوان دہشت گردوں کے خلاف جنگ میں شہید ہونے والے سکیورٹی اداروں کے جوانوں کو سلام پیش کرتا ہے۔پوری قوم کو ملک سے انتہاپسندی اور دہشت گردی کے خاتمے کا عہد کرنا ہوگا۔ ہمارے ملک و قوم کا مستقبل امن سے جُڑا ہوا ہے جس کو یقینی بنانے کے لئے انتہاپسندی، عدم برداشت، دہشت گردی کا خاتمہ ناگزیر ہے۔

یہ ایوان پوری قوم سے اپیل کرتا ہے کہ وہ پُرامن پاکستان کے لئے یکجا ہو جائے۔"

جی، یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"16-دسمبر 2014 کو آرمی پبلک سکول پر سفاک دہشت گردوں نے حملہ کر کے معصوم بچوں کو بے دردی سے شہید کیا۔ 16-دسمبر 2018 کو دہشت گردی کے اس واقعہ کو چار سال مکمل ہو جائیں گے لیکن آج بھی پوری قوم دکھ اور غم میں مبتلا ہے یہ ایوان سانحہ اے پی ایس کے شہداء کو خراج تحسین پیش کرتا ہے اور ان کے والدین کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتا ہے۔ آرمی پبلک سکول کے واقعہ کو چار سال مکمل ہونے پر حکومت سے استدعا ہے کہ 16-دسمبر کو دہشت گردی اور انتہاپسندی کے خلاف قومی دن قرار دیا جائے۔

یہ ایوان دہشت گردوں کے خلاف جنگ میں شہید ہونے والے سکیورٹی اداروں کے جوانوں کو سلام پیش کرتا ہے۔ پوری قوم کو ملک سے انتہاپسندی اور دہشت گردی کے خاتمے کا عہد کرنا ہوگا۔ ہمارے ملک و قوم کا مستقبل امن سے جُڑا ہوا ہے جس کو یقینی بنانے کے لئے انتہاپسندی، عدم برداشت، دہشت گردی کا خاتمہ ناگزیر ہے۔

یہ ایوان پوری قوم سے اپیل کرتا ہے کہ وہ پُرامن پاکستان کے لئے یکجا ہو جائے۔"

یہ قرارداد سیمابیہ طاہر، وزیر قانون اور محترمہ حنا پرویز بٹ کی طرف سے jointly دی گئی ہے۔

(قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی)

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر! اس قرارداد میں "خراج تحسین" کے الفاظ کی جگہ "خراج عقیدت" کے الفاظ کر دیئے جائیں تو یہ بہتر ہوگا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، ملک محمد احمد خان کا valid point ہے لہذا "خراج تحسین" کے الفاظ کی جگہ "خراج عقیدت" کے الفاظ شامل کر دیئے جائیں لہذا اب آج کے اجلاس کی کارروائی مکمل ہوئی۔ اب اجلاس غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

اجلاس کے اختتام کا اعلامیہ

No.PAP/Legis-1(33)/2018/1889. Dated: 19th December, 2018 The following Order, made by the Governor of the Punjab, is hereby published for general information:

> "In exercise of the powers conferred on me under Article 109 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, **I, Mohammad Sarwar,** Governor of the Punjab, hereby prorogue Provincial Assembly of the Punjab on **14th December, 2018 (Friday)** after the conclusion of the sitting of the Assembly on that day.

Dated: 28/12/2018

MOHAMMAD SARWAR
GOVERNOR OF THE PUNJAB"

INDEX

PAGE NO.

A

ABDUL RAUF MUGHAL, MR.
DISCUSSION On-
-Health 485
ABIDA BIBI, MS.
DISCUSSION On-
-Annual report of the Punjab Commission on Social Status of Women for the year 2016 737
ABBAS ALI SHAH, SYED
DISCUSSION On-
-Health 480
ADJOURNMENT MOTIONS regarding-
-Abundance of unregistered schools in Gujranwala 523, 625
-Causing harm to a citizen by a Government officer by misusing of powers 678
-Increase in air pollution and smog due to negligence of traffic police in Gujrat 446
-Increase in timber theft from forests of Phaghowal, Sargodha 624
-Problems faced by people due to Attock Oil Refinery in Rawalpindi 522
AGENDA FOR THE SESSIONS HELD ON-
-10th December, 2018 365
-11th December, 2018 499
-12th December, 2018 553
-13th December, 2018 631
-14th December, 2018 683
AKHTAR ALI, CHAUDRY

questions REGARDING-
-Deduction of group insurance of government employees and interest thereupon *(Question No. 542*)* 513
-Details about Ultra Sound Machines in Services Hospital Lahore *(Question No. 254)* 437
-Group insurance scheme of government servants *(Question No. 541*)* 509
-Vacant posts of doctors in Jinnah Hospital Lahore *(Question No. 233)* 436
ALLA-UD-DIN, SHEIKH

point of order REGARDING-
-Demand for constitution of a House Committee on operation against encroachments in Lahore 543
AMJAD MEHMOOD CHAUDHRY, MR.
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Problems faced by people due to Attock Oil Refinery in Rawalpindi 522

PAGE NO.

ANNUAL REPORT OF THE PUNJAB COMMISSION ON THE STATUS OF WOMEN FOR THE YEAR 2016-
-Discussion 678
ANSAR MAJEED KHAN NIAZI, MR. *(Minister for Labour & Human Resource)*

Answers to the questions REGARDING- 710
-Details about ban on child labour *(Question No. 220)* 692
-Duty of drivers in Social Security Hospitals *(Question No. 638*)*
-Number and budget of schools running under administrative control of Labour Department in Gujranwala *(Question No. 41)* 703
-Number of factories/industrial units and vacant posts of Labour Inspectors in Lahore *(Question No. 198)* 709
-Number of offices and employees of Labour Department in Chiniot *(Question No. 195)* 707
-Number of students in schools running under administrative control of Labour Department in Gujranwala *(Question No. 108)* 705
ASHRAF ALI, CHOUDHARY
ADJOURNMENT MOTIONS regarding-
-Abundance of unregistered schools in Gujranwala 523
-Increase in air pollution and smog due to negligence of traffic police in Gujrat 446

Call attention Notice REGARDING- 441
-Dacoity in Murad pur district Sialkot

questions REGARDING- 506
577
-Computerization of Record of Revenue Department in district Gujranwala *(Question No. 90*)* 602
-Construction of faimily rooms in prisons of Lahore *(Question No. 229*)* 434
-Details about prisons and prisoners in Lahore region *(Question No. 33)*
-Establishment and area of THQ Hospital Kamonkey *(Question No. 227)* 369
-Establishment of Children Hospitals at division level and shortage of beds in Children Hospital Lahore *(Question No. 88*)* 656
688
-Establishment of Export Processing Zone in Gujranwala and allotment of plots therein *(Question No. 228)* 561
-Matter of adulteration in milk *(Question No. 286*)*
-Names of jails in Lahore region and details about diet provided to prisoners therein *(Question No. 75*)* 702
-Number and budget of schools running under administrative control of Labour Department in Gujranwala *(Question No. 41)* 651
-Number of Vocational Training Institutes and Technical Colleges in Gujranwala and posts therein *(Question No. 37)* 705
-Number of students in schools running under administrative control 711

PAGE NO.

of Labour Department in Gujranwala *(Question No. 108)*
-Population Welfare and family planing centres in Gujranwala *(Question No. 300)* 599
-Recovery of mobile phones, SIM cards and narcotics from prisoners in jails of Lahore *(Question No. 32)* 407
-Vacant posts in pad Surgery Department Jinnah Hospital Lahore *(Question No. 620*)*

AZMA ZAHID BOKHARI, MRS.

questions REGARDING- 423
-Burn units in hospitals of Lahore *(Question No. 139)*
-Details about MRI and CT Scan Machines in Jinnah and General Hospitals Lahore *(Question No. 142)* 426
-Dilapidated wards and building of Sir Ganga Ram Hospital Lahore *(Question No. 140)* 425
-Number of hepatitis patients admitted in Mayo Hospital Lahore during 2017 *(Question No. 138)* 422
-Number of hospitals in Sheikhupura and vacant posts therein *(Question No. 272*)* 388
-Number of wards and beds in Children Hospital Lahore *(Question No. 141*)* 425

B

BILAL FAROOQ TARAR, MR.

point of order REGARDING-
-Getting the Leader of Opposition Mian Muhammad Hamza Shahbaz Sharif down from aero plane 611

BILLS *(Introduced in the House)*-
-The Punjab Board of Techinal Education (Amendment) Bill 2018 628
-The Punjab Domestic Workers Bill 2018 627
-The Punjab Prevention of Conflict of Interest Bill 2018 626
-The Punjab Right to Public Service Bill 2018 626
-The Punjab Skills Development Authority Bill 2018 627
-The Punjab Technical Education and Vocational Training Authority (Amendment) Bill 2018 627

C

Call attention Notices REGARDING- 441
-Dacoity in Murad pur district Sialkot 443
-Firing in main bazar of Kot Naina, Narowal 439
-Murder of a citizen in Bambanwala tehsil Daska district Sialkot 535
-Triple murder in jurisdiction of Police Station Bombanwala, Sialkot

CHIEF MINISTER OF PUNJAB

PAGE NO.

-SEE UNDER USMAN AHMED KHAN BUZDAR, MR.

COMMITTEE-

-Constituting a committee regarding amendment in Rules of Procedure of Provincial Assembly of the Punjab 1997 — 687

COOPERATIVES DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Illegal possessors over land of Cooperative Department in Lahore *(Question No. 219)* — 656

-Number of posts of Inspectors of Cooperative Department in Lahore *(Question No. 208)* — 655

-Steps taken for welfare of farmers by Cooperative Department *(Question No. 56*)* — 648

D

DISCUSSION On-

-Annual report of the Punjab Commission on Social Status of Women for the year 2016 — 680, 726

-Health — 447-497

E

EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORT regarding-

-Issues of the cost of ongoing schemes of 2007-08 which escalated manifold due to unnecessary and criminal delays by the previous government — 687

F

Fateha khwani ***(CONDOLENCE)***-

-On sad demises of mother of Muhammad Jahanzaib Khan Khichi Minister for Transport and grand father of Choudhry Muhammad Adnan, MPA — 369

-On sad demises of two brothers of Sami Ullah Khan, MPA — 715

FOOD DEPARTMENT-

question REGARDING-

-Matter of adulteration in milk *(Question No. 286*)* — 688

G

GHAZANFAR ABBAS, MR.

question REGARDING-

-Staff and vehicles of Rescue 1122 in district Bhakkar *(Question No. 102)* — 519

GHAZANFAR ABBAS SHAH, MR.

PAGE NO.

DISCUSSION On-
-Health 484
GULRAIZ AFZAL GONDAL, MR.
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Increase in timber theft from forests of Phaghowal, Sargodha 624

H

HAMEEDA MIAN, MS.

questions REGARDING-
-Establishment of Punjab Small Industires Corporation Board in Mandi Bahauddin *(Question No. 629*)* 642
-Issuance of notification of the Punjab University of Technology Rasool Act 2018 and budget thereof *(Question No. 257*)* 638

HASSAN MURTAZA, SYED

questions REGARDING- 416
-Details about BHUs in PP-95, Chiniot *(Question No. 57)*
-Number of offices and employees of Labour Department in Chiniot *(Question No. 195)* 707
HEALTH-
-General discussion 447-497
HINA PERVAIZ BUTT, MS.
DISCUSSION On-
-Annual report of the Punjab Commission on Social Status of Women for the year 2016 728
467
-HEALTH

point of order REGARDING- 543
-Demand for taking action on murder of two ladies in front of court in Khanewal 430

653
questions REGARDING-
-Provision of funds to trust hospitals *(Question No. 156)* 740
-Total area of Sundar Insdustrial Estate Lahore and size of plots therein *(Question No. 127)*
739

Resolution REGARDING-
-Tribute paid to martyrs of Army Public School incident
SUSPENSION OF RULES-

PAGE NO.

-Motion for suspension of rules for presetation of a resolution

HOME DEPARTMENT-

questions REGARDING- 558

-Cases of rape and murder of younger girls in Lahore *(Question No. 21*)*
-Demolishment of mosque situated at Jhangiwala road, Bahawalpur 582
(Question No. 333)* 605
-Details about crimes in Bahawalpur division *(Question No. 65)* 597
-Number of Police Stations and Check Posts in Faisalabad *(Question No. 23)* 597
-Posting of Border Military Police in the province *(Question No. 2)*
-Registered cases of sexual assault and murder of Children in 608
Police Station Sandha in 2018 *(Question No. 120)*
-Steps taken for control over child abuses in surroundings of Rawalpindi 595
(Question No. 530)* 570
-Wrongly issuance of driving licence in Sargodha *(Question No. 327*)*

I

IFTIKHAR HUSSAIN CHHACHHAR, CH.

questions REGARDING- 658

-Absence of stadium and play ground in Basirpur, Okara *(Question No. 292)* 692
-Duty of drivers in Social Security Hospitals *(Question No. 638*)* 411
-Repair and construction of BHU Faizabad Okara *(Question No. 569*)*

INDUSTRIES, COMMERCE & INVESTMENT DEPARTMENT-

question REGARDING-

-Establishment of Export Processing Zone in Gujranwala and 656
allotment of plots therein *(Question No. 228)*
-Establishment of Punjab Small Industires Corporation Board in 642
Mandi Bahauddin *(Question No. 629*)*
-Issuance of notification of the Punjab University of Technology 638
Rasool Act 2018 and budget thereof *(Question No. 257*)*
-Number of Vocational Training Institutes and Technical Colleges 651
in Gujranwala and posts therein *(Question No. 37)*
-Policy for creation of opportunities of employment in industrial field 650
(Question No. 17) 646
-Purchase of paper for Government Printing Press Lahore *(Question No. 44*)*
-Total area of Sundar Insdustrial Estate Lahore and size of 653
plots therein *(Question No. 127)*

INTIMATION about-

-Arrest of Khawaja Salman Rafiq MPA (PP-157) 557

PAGE NO.

K

KANWAL PERVAIZ CH, MS.

questions REGARDING-

-Facility of Dog Bite (Rabies) Vaccine in Hospital of Lahore *(Question No. 84)* 419

-Making the Maternity and General Outdoor functional in Karol Ghati Hospital, Lahore *(Question No. 139*)* 376

-Number of women prisoners in prisons of Punjab and steps taken for welfare thereof *(Question No. 82)* 606

KHALIL TAHIR SINDHU, MR.

DISCUSSION On-

-Health 473

points of order REGARDING-

-Demand for bringing, the resolution about establishment of bench of High Court in Gujranwala, on agenda 536, 541

-Getting the Leader of Opposition Mian Muhammad Hamza Shahbaz Sharif down from aero plane 610

L

LABOUR & HUMAN RESOURCE DEPARTMENT-

questions REGARDING- 709

-Details about ban on child labour *(Question No. 220)* 692

-Duty of drivers in Social Security Hospitals *(Question No. 638*)*

-Number and budget of schools running under administrative control of Labour Department in Gujranwala *(Question No. 41)* 702

-Number of factories/industrial units and vacant posts of Labour Inspectors in Lahore *(Question No. 198)* 709

-Number of offices and employees of Labour Department in Chiniot *(Question No. 195)* 707

-Number of students in schools running under administrative control of Labour Department in Gujranwala *(Question No. 108)* 705

M

MANAN KHAN, MR.

Call attention Notice REGARDING- 443

-Firing in main bazar of Kot Naina, Narowal

MANAZAR HUSSAIN RANJHA

DISCUSSION On-

PAGE NO.

-HEALTH 488

questions REGARDING-
-Number of Basic Health Units in PP-74 Sargodha and repair and construction thereof *(Question No. 345*)* 394
-Upgradation of Tehsil Head Quarter Hospital Sargodha *(Question No. 346*)* 403

Resolution REGARDING- 529
-Demand for withdrawal of decision about withdrawal of subsidy on agricultural tube wells

MAZHAR IQBAL, CHAUDHARY
DISCUSSION On-

-HEALTH 454

Resolution REGARDING- 720
-Congratulation paid to Federal Government on getting diplomatic success with reference to human rights

MINISTER FOR AGRICULTURE
-See under Nauman Ahmad Langrial, Malik
MINISTER FOR COOPERATIVES
-See under Muhammad Aslam, Mehar
MINISTER FOR FOOD
-See under Samiullah Chaudhary, Mr.
MINISTER FOR INDUSTRIES, COMMERCE & INVESTMENT
-See under Muhammad Aslam Iqbal, Mian
MINISTER FOR LABOUR & HUMAN RESOURCE
-See under Ansar Majeed Khan Niazi, Mr.
MINISTER FOR LAW & PARLIAMENTARY AFFAIRS
(Was also assigned Assembly Business pertaining to S & GAD and Home)
-See under Muhammad Basharat Raja, Mr.
MINISTER FOR POPULATION WELFARE
-See under Muhammad Hashim Dogar, Mr.
MINISTER FOR PRIMARY & SECONDARY HEALTHCARE AND SPECIALIZED HEALTHCARE & MEDICAL EDUCATION
-See under Yasmin Rashid, Ms.
MINISTER FOR PRISONS
-See under Zawar Hussain Warraich, Mr.

MINISTER FOR PUBLIC PROSECUTION
-See under Zaheer Ud Din, Ch.
MINISTER FOR REVENUE & COLONIES
-See under Muhammad Anwar, Malik
MINISTER FOR SCHOOL EDUCATION
-See under Murad Raas, Mr.

PAGE NO.

MINISTER FOR YOUTH AFFAIRS & SPORTS
-See under Muhammad Taimoor Khan, Mr.
MOHAMMAD IQBAL KHAN, RANA

point of order REGARDING-
-Permission for presentation of motion for suspension of rules 668

MOMINA WAHEED, MS.

questions REGARDING-
-Causes of deaths of under one year child's *(Question No. 430*)* 408
-Details about ban on child labour *(Question No. 220)* 709
-Steps taken for control over child abuses in surroundings of Rawalpindi *(Question No. 530*)* 595

zero hour notice REGARDING-
-Demand for withdrawal of increase in fee of Private Medical Colleges 546

MUHAMMAD ABDULLAH WARRAICH, MR.

question REGARDING-
-Regularization of employees of Population Welfare Department *(Question No. 636*)* 700

MUHAMMAD ANWAR, MALIK *(Minister for Revenue & Colonies)*

Answers to the questions REGARDING-
-Charging fee against issuance of Title Deeds from Land Record Centres *(Question No. 122)* 520
-Computerization of Record of Revenue Department in district Gujranwala *(Question No. 90*)* 507
-Number of Land Record Computer Centres and performance thereof *(Question No. 32*)* 503
-Number of Land Record Computer Centres in the Punjab and details about issuance of Title Deeds *(Question No. 72)* 518
-Number of offices of Revenue Department in Faisalabad city and employees therein *(Question No. 59)* 517

MUHAMMAD ARSHAD MALIK, MR.
DISCUSSION On-

-HEALTH 486

point of order REGARDING-
-Demand for bringing, the resolution about establishment of bench of High Court in Gujranwala, on agenda 536

QUESTIONS regarding-
-Establishment of Sahiwal Medical College and sanctioned 432

PAGE NO.

posts therein *(Question No. 188)* 587
-Medical facilities in Central Jail and High Security Jail Sahiwal *(Question No. 348*)* 431
-Number of beds in RHC Kameer and matter of upgradation of thereof *(Question No. 174)* 655
-Sanction of construction of Kamair Sports Ground Sahiwal and working stage over there *(Question No. 189)*

MUHAMMAD ASLAM, MEHAR *(Minister for Cooperatives)*

Answers to the questions REGARDING-
-Illegal possessors over land of Cooperative Department in Lahore *(Question No. 219)* 656
-Number of posts of Inspectors of Cooperative Department in Lahore *(Question No. 208)* 656
-Steps taken for welfare of farmers by Cooperative Department *(Question No. 56*)* 648

MUHAMMAD ASLAM IQBAL, MIAN *(Minister for Industries, Commerce & Investment)*

Answers to the questions REGARDING-
-Establishment of Export Processing Zone in Gujranwala and allotment of plots therein *(Question No. 228)* 657
-Establishment of Punjab Small Industires Corporation Board in Mandi Bahauddin *(Question No. 629*)* 642
-Issuance of notification of the Punjab University of Technology Rasool Act 2018 and budget thereof *(Question No. 257*)* 638
-Number of Vocational Training Institutes and Technical Colleges in Gujranwala and posts therein *(Question No. 37)* 651
-Policy for creation of opportunities of employment in industrial field *(Question No. 17)* 650
-Purchase of paper for Government Printing Press Lahore *(Question No. 44*)* 647
-Total area of Sundar Insdustrial Estate Lahore and size of plots therein *(Question No. 127)* 653

MUHAMMAD AYUB KHAN, MR.
QUESTIONS regarding-
-Illegal possession over land of dispensary in Chak No. 294/G.B Toba Tek Singh *(Question No. 150)* 429
-Play grounds in PP-120, Toba Tek Singh *(Question No. 148)* 654

MUHAMMAD BASHARAT RAJA, MR. *(Minister for Law & Parliamentary Affairs was also assigned Assembly Business pertaining to S & GAD and Home)*
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Causing harm to a citizen by a Government officer by misusing of powers 679

Answers to the questions REGARDING- 558

PAGE NO.

-Cases of rape and murder of younger girls in Lahore *(Question No. 21*)*
-Deduction of group insurance of government employees and interest thereupon *(Question No. 542*)* 514
-Demolishment of mosque situated at Jhangiwala road, Bahawalpur *(Question No. 333*)* 582
509
-Group insurance scheme of government servants *(Question No. 541*)*

-Steps taken for control over child abuses in surroundings of Rawalpindi *(Question No. 530*)* 596
571
-Wrongly issuance of driving licence in Sargodha *(Question No. 327*)*

BILLS *(Discussed)*- 628
-The Punjab Board of Techinal Education (Amendment) Bill 2018 627
-The Punjab Domestic Workers Bill 2018 626
-The Punjab Prevention of Conflict of Interest Bill 2018 626
-The Punjab Right to Public Service Bill 2018 627
-The Punjab Skills Development Authority Bill 2018

627

-THE PUNJAB TECHNICAL EDUCATION AND VOCATIONAL TRAINING AUTHORITY (AMENDMENT) BILL 2018 441
443
439

Call attention Notices REGARDING- 535
-Dacoity in Murad pur district Sialkot
-Firing in main bazar of Kot Naina, Narowal
-Murder of a citizen in Bambanwala tehsil Daska district Sialkot

687

-TRIPLE MURDER IN JURISDICTION OF POLICE STATION BOMBANWALA, SIALKOT

540

EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORT regarding-

612
660, 667, 671

-ISSUES OF THE COST OF ONGOING SCHEMES OF 2007-08 WHICH ESCALATED MANIFOLD DUE TO UNNECESSARY AND CRIMINAL DELAYS BY THE PREVIOUS GOVERNMENT

724
525

points of order REGARDING-
-Demand for bringing, the resolution about establishment of bench

OF HIGH COURT IN GUJRANWALA, ON AGENDA

-Getting the Leader of Opposition Mian Muhammad Hamza Shahbaz Sharif down from aero plane
-Permission for presentation of motion for suspension of rules

PAGE NO.

Resolutions REGARDING-
-Congratulation paid to Federal Government on getting diplomatic success with reference to human rights
-Demand for provision of employment to beggars

MUHAMMAD HASHIM DOGAR, MR. *(Minister for Population Welfare)*

Answers to the questions REGARDING-
-Population Welfare and family planing centres in Gujranwala *(Question No. 300)* 711
-Procdure for promotion of different grades in Population Welfare Department *(Question No. 307)* 713
-Regularization of employees of Population Welfare Department *(Question No. 636*)* 700
701
-Steps taken for control over increasing population *(Question No. 1)*

MUHAMMAD MOAVIA, MR.

point of order REGARDING- 672
-Permission for presentation of motion for suspension of rules

414
questions REGARDING- 413
-Annual budget of DHQ Hospital Jhang *(Question No. 616*)*
-Facilities of Radiation and MRI in DHQ Hospital Jhang *(Question No. 614*)*

MUHAMMAD MUNEEB SULTAN CHEEMA, MR.

question REGARDING- 570
-Wrongly issuance of driving licence in Sargodha *(Question No. 327*)*

MUHAMMAD NAWAZ CHOHAN, MR.

question REGARDING-
-Reasons of closure of Dialysis Machines in THQ Hospital Sheikhupura *(Question No. 130)* 420

MUHAMMAD TAHIR PERVAIZ, MR.

Call attention Notice REGARDING- 439
-Murder of a citizen in Bambanwala tehsil Daska district Sialkot

517
questions REGARDING- 597
-Number of offices of Revenue Department in Faisalabad city and employees therein *(Question No. 59)* 713
-Number of Police Stations and Check Posts in Faisalabad *(Question No. 23)*
-Procdure for promotion of different grades in Population Welfare Department *(Question No. 307)*

447

PAGE NO.

QUORUM-
-Indication of quorum of the House during sitting held on 10th December, 2018

MUHAMMAD TAIMOOR KHAN, MR. *(Minister for Youth Affairs & Sports)*

Answers to the questions REGARDING- 659
-Absence of stadium and play ground in Basirpur, Okara *(Question No. 292)* 636
-Construction and repair of sports stadium in tehsil head quarter Sillanwali, Sargodha *(Question No. 440*)* 654
-Play grounds in PP-120, Toba Tek Singh *(Question No. 148)* 655
-Sanction of construction of Kamair Sports Ground Sahiwal and working stage over there *(Question No. 189)* 652
-Steps taken by Government for development of traditional sports *(Question No. 74)* 651
-Steps taken for development of sports at Union Council level *(Question No. 24)*

MUHAMMAD WARIS SHAD, MR.
DISCUSSION On- 478
-HEALTH

points of order REGARDING- 609
-Getting the Leader of Opposition Mian Muhammad Hamza Shahbaz Sharif down from aero plane 659, 662
-Permission for presentation of motion for suspension of rules 431

question REGARDING- 719
-Number of BHUs and RHCs in Khushab *(Question No. 170)*

Resolution REGARDING-
-Congratulation paid to Federal Government on getting diplomatic success with reference to human rights

MUMTAZ ALI, MR.
DISCUSSION On-
-Health 472

MUNAWAR HUSSAIN, RANA

question REGARDING-
-Construction and repair of sports stadium in tehsil head quarter Sillanwali, Sargodha *(Question No. 440*)* 636

MURAD RAAS, MR. *(Minister for School Education)*
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Abundance of unregistered schools in Gujranwala 625

MUSSARAT JAMSHED, MS.

PAGE NO.

ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Causing harm to a citizen by a Government officer by misusing of powers 678

question REGARDING- 518
-Gifts received by Ex-Chief Minister *(Question No. 87)*

Resolution REGARDING- 548
-Demand for declaring the year 2019 as the year of awareness of human rights in Pakistan 548

SUSPENSION OF RULES-
-Motion for suspension of rules for presetation of a resolution

N

NAAT-E-RASOOL-E-MAQBOOL (صلی اللہ علیہ وسلم) PRESENTED IN THE HOUSE IN SESSIONS HELD ON-
-10th December, 2018 368
-11th December, 2018 502
-12th December, 2018 556
-13th December, 2018 634
-14th December, 2018 686

NASEER AHMAD, MR.
DISCUSSION On- 481
-HEALTH

questions REGARDING- 521
-Allotment policy of government residences to government servants *(Question No. 241)* 558
-Cases of rape and murder of younger girls in Lahore *(Question No. 21*)* 519
-Charging fee against issuance of Title Deeds from Land Record Centres *(Question No. 122)* 428
-Details about beds and patients in Punjab Institute of Cardiology Lahore *(Question No. 145)* 434
-Facility of community based health care in Lahore *(Question No. 210)* 656
-Illegal possessors over land of Cooperative Department in Lahore *(Question No. 219)* 709
-Number of factories/industrial units and vacant posts of Labour Inspectors in Lahore *(Question No. 198)* 503
-Number of Land Record Computer Centres and performance thereof *(Question No. 32*)* 518
-Number of Land Record Computer Centres in the Punjab and details about issuance of Title Deeds *(Question No. 72)* 433
-Number of Mental Hospitals *(Question No. 209)* 655
-Number of posts of Inspectors of Cooperative Department in

PAGE NO.

Lahore *(Question No. 208)* 650
-Policy for creation of opportunities of employment in industrial field 597
(Question No. 17) 599
-Posting of Border Military Police in the province *(Question No. 2)*
-Proposals for establishment of new prisons *(Question No. 29)* 646
-Purchase of paper for Government Printing Press Lahore
(Question No. 44)* 608
-Registered cases of sexual assault and murder of Children in
Police Station Sandha in 2018 *(Question No. 120)* 652
-Steps taken by Government for development of traditional sports
(Question No. 74) 701
-Steps taken for control over increasing population
(Question No. 1) 650
-Steps taken for development of sports at Union Council level
(Question No. 24) 648
-Steps taken for welfare of farmers by Cooperative Department
(Question No. 56)*

NAUMAN AHMAD LANGRIAL, MALIK *(Minister for Agriculture)*

Resolution REGARDING-

-Demand for withdrawal of decision about withdrawal of subsidy on agricultural tube wells 529

NEELUM HAYAT MALIK, MS.

Resolution REGARDING-

-Demand for improvement in system of cameras insatlled by Punjab Safe City Authority 527

NOTIFICATION of-

-Prorogation of 5th session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 3rd December, 2018 743

PAGE NO.

P

points of order REGARDING-

- -Demand for bringing, the resolution about establishment of bench of High Court in Gujranwala, on agenda 445, 536
- -Demand for constitution of a House Committee on operation against encroachments in Lahore 543
- -Demand for taking action on murder of two ladies in front of court in Khanewal 543
- -Getting the Leader of Opposition Mian Muhammad Hamza Shahbaz Sharif down from aero plane 609
- -Permission for presentation of motion for suspension of rules 659

Population Welfare Department-

questions REGARDING-

- -Population Welfare and family planing centres in Gujranwala *(Question No. 300)* 711
- -Procdure for promotion of different grades in Population Welfare Department *(Question No. 307)* 713
- -Regularization of employees of Population Welfare Department *(Question No. 636*)* 700
- -Steps taken for control over increasing population *(Question No. 1)* 701

PRIMARY & SECONDARY HEALTHCARE DEPARTMENT-

questions REGARDING-

- -Annual budget of DHQ Hospital Jhang *(Question No. 616*)* 414
- -Causes of deaths of under one year child's *(Question No. 430*)* 408
- -Details about BHUs in PP-95, Chiniot *(Question No. 57)* 416
- -Details about Mobile Health Units *(Question No. 218*)* 381
- -Establishment and area of THQ Hospital Kamonkey *(Question No. 227)* 434
- -Facilities of Radiation and MRI in DHQ Hospital Jhang *(Question No. 614*)* 413
- -Facility of community based health care in Lahore *(Question No. 210)* 434
- -Illegal possession over land of dispensary in Chak No. 294/G.B Toba Tek Singh *(Question No. 150)* 429
- -Making the Maternity and General Outdoor functional in Karol Ghati Hospital, Lahore *(Question No. 139*)* 376
- -Number of Basic Health Units in PP-74 Sargodha and repair and construction thereof *(Question No. 345*)* 394
- -Number of beds in RHC Kameer and matter of upgradation of thereof *(Question No. 174)* 431
- -Number of BHUs and RHCs in Khushab *(Question No. 170)* 431

388

PAGE NO.

-Number of hospitals in Sheikhupura and vacant posts therein *(Question No. 272*)* 412
-Number of Rural Dispensaries and Government Rural Dispensaries in district Khanewal *(Question No. 585*)* 438
-Number of THQs, RHCs, BHUs in district Layyah and vacant posts therein *(Question No. 270)* 411
403
-Repair and construction of BHU Faizabad Okara *(Question No. 569*)*
-Upgradation of Tehsil Head Quarter Hospital Sargodha *(Question No. 346*)* 418
-Vacant posts of paramedical staff in RHCs, BHUs and THQs in Bahawalpur *(Question No. 66)*

PRISONS DEPARTMENT-

questions REGARDING- 577
-Construction of faimily rooms in prisons of Lahore *(Question No. 229*)* 602
-Details about prisons and prisoners in Lahore region *(Question No. 33)*
-Medical facilities in Central Jail and High Security Jail Sahiwal *(Question No. 348*)* 587

-Names of jails in Lahore region and details about diet provided to prisoners therein *(Question No. 75*)* 561
-Number of women prisoners in prisons of Punjab and steps taken for welfare thereof *(Question No. 82)* 606
599
-Proposals for establishment of new prisons *(Question No. 29)*
-Recovery of mobile phones, SIM cards and narcotics from prisoners in jails of Lahore *(Question No. 32)* 599

Prorogation-

-NOTIFICATION OF PROROGATION OF 5TH SESSION OF 17TH PROVINCIAL ASSEMBLY 743
of the Punjab commenced on 3rd December, 2018

Q

QAISAR IQBAL, MR.

point of order REGARDING-
-Demand for bringing, the resolution about establishment of bench 445, 539,541

OF HIGH COURT IN GUJRANWALA, ON AGENDA

PAGE NO.

questions REGARDING-

COOPERATIVES DEPARTMENT-

-Illegal possessors over land of Cooperative Department in Lahore *(Question No. 219)* 656

-Number of posts of Inspectors of Cooperative Department in Lahore *(Question No. 208)* 655

-Steps taken for welfare of farmers by Cooperative Department *(Question No. 56*)* 648

FOOD DEPARTMENT-

-Matter of adulteration in milk *(Question No. 286*)* 688

HOME DEPARTMENT-

-Cases of rape and murder of younger girls in Lahore *(Question No. 21*)* 558

-Demolishment of mosque situated at Jhangiwala road, Bahawalpur *(Question No. 333*)* 582

-Details about crimes in Bahawalpur division *(Question No. 65)* 605

-Number of Police Stations and Check Posts in Faisalabad *(Question No. 23)* 597

-Posting of Border Military Police in the province *(Question No. 2)* 597

-Registered cases of sexual assault and murder of Children in Police Station Sandha in 2018 *(Question No. 120)* 608

-Steps taken for control over child abuses in surroundings of Rawalpindi *(Question No. 530*)* 595

-Wrongly issuance of driving licence in Sargodha *(Question No. 327*)* 570

INDUSTRIES, COMMERCE & INVESTMENT DEPARTMENT-

-Establishment of Export Processing Zone in Gujranwala and allotment of plots therein *(Question No. 228)* 656

-Establishment of Punjab Small Industires Corporation Board in Mandi Bahauddin *(Question No. 629*)* 642

-Issuance of notification of the Punjab University of Technology Rasool Act 2018 and budget thereof *(Question No. 257*)* 638

-Number of Vocational Training Institutes and Technical Colleges in Gujranwala and posts therein *(Question No. 37)* 651

-Policy for creation of opportunities of employment in industrial field *(Question No. 17)* 650

-Purchase of paper for Government Printing Press Lahore *(Question No. 44*)* 646

-Total area of Sundar Insdustrial Estate Lahore and size of plots therein *(Question No. 127)* 653

LABOUR & HUMAN RESOURCE DEPARTMENT-

-Details about ban on child labour *(Question No. 220)* 709

-Duty of drivers in Social Security Hospitals *(Question No. 638*)* 692

-Number and budget of schools running under administrative control of Labour Department in Gujranwala *(Question No. 41)* 702

-Number of factories/industrial units and vacant posts of Labour Inspectors in Lahore *(Question No. 198)* 709

707

	PAGE NO.
-Number of offices and employees of Labour Department in Chiniot	
(Question No. 195)	705
-Number of students in schools running under administrative control	
of Labour Department in Gujranwala *(Question No. 108)*	
	711
Population Welfare Department-	
-Population Welfare and family planing centres in Gujranwala	713
(Question No. 300)	
-Procdure for promotion of different grades in Population Welfare	700
Department *(Question No. 307)*	
-Regularization of employees of Population Welfare Department	701
(Question No. 636)*	
-Steps taken for control over increasing population	414
(Question No. 1)	408
PRIMARY & SECONDARY HEALTHCARE DEPARTMENT-	416
-Annual budget of DHQ Hospital Jhang *(Question No. 616*)*	381
-Causes of deaths of under one year child's *(Question No. 430*)*	
-Details about BHUs in PP-95, Chiniot *(Question No. 57)*	434
-Details about Mobile Health Units *(Question No. 218*)*	
-Establishment and area of THQ Hospital Kamonkey	413
(Question No. 227)	434
-Facilities of Radiation and MRI in DHQ Hospital Jhang	
(Question No. 614)*	429
-Facility of community based health care in Lahore *(Question No. 210)*	
-Illegal possession over land of dispensary in Chak No. 294/G.B	376
Toba Tek Singh *(Question No. 150)*	
-Making the Maternity and General Outdoor functional in	394
Karol Ghati Hospital, Lahore *(Question No. 139*)*	
-Number of Basic Health Units in PP-74 Sargodha and repair and	431
construction thereof *(Question No. 345*)*	431
-Number of beds in RHC Kameer and matter of upgradation of	
thereof *(Question No. 174)*	388
-Number of BHUs and RHCs in Khushab *(Question No. 170)*	
-Number of hospitals in Sheikhupura and vacant posts therein	412
(Question No. 272)*	
-Number of Rural Dispensaries and Government Rural Dispensaries	438
in district Khanewal *(Question No. 585*)*	411
-Number of THQs, RHCs, BHUs in district Layyah and vacant posts	403
therein *(Question No. 270)*	
-Repair and construction of BHU Faizabad Okara *(Question No. 569*)*	418
-Upgradation of Tehsil Head Quarter Hospital Sargodha *(Question No. 346*)*	
-Vacant posts of paramedical staff in RHCs, BHUs and THQs	577
in Bahawalpur *(Question No. 66)*	602
PRISONS DEPARTMENT-	
-Construction of faimily rooms in prisons of Lahore *(Question No. 229*)*	587

PAGE NO.

-Details about prisons and prisoners in Lahore region *(Question No. 33)* 561
-Medical facilities in Central Jail and High Security Jail Sahiwal *(Question No. 348*)* 606
-Names of jails in Lahore region and details about diet provided to prisoners therein *(Question No. 75*)* 599
-Number of women prisoners in prisons of Punjab and steps taken for welfare thereof *(Question No. 82)* 599
-Proposals for establishment of new prisons *(Question No. 29)*
-Recovery of mobile phones, SIM cards and narcotics from prisoners in jails of Lahore *(Question No. 32)* 519
REVENUE & COLONIES DEPARTMENT- 506
-Charging fee against issuance of Title Deeds from Land Record Centres *(Question No. 122)* 503
-Computerization of Record of Revenue Department in district Gujranwala *(Question No. 90*)* 518
-Number of Land Record Computer Centres and performance thereof *(Question No. 32*)* 517
-Number of Land Record Computer Centres in the Punjab and details about issuance of Title Deeds *(Question No. 72)*
-Number of offices of Revenue Department in Faisalabad city and employees therein *(Question No. 59)* 521
S & GAD DEPARTMENT- 513
-Allotment policy of government residences to government servants *(Question No. 241)* 518 509
-Deduction of group insurance of government employees and interest thereupon *(Question No. 542*)* 519
-Gifts received by Ex-Chief Minister *(Question No. 87)* 423
-Group insurance scheme of government servants *(Question No. 541*)*
-Staff and vehicles of Rescue 1122 in district Bhakkar *(Question No. 102)* 419
SPECIALIZED HEALTHCARE DEPARTMENT-
-Burn units in hospitals of Lahore *(Question No. 139)* 428
-Construction of surgical tower at the place of DHQ Hospital building Gujranwala *(Question No. 68)* 426
-Details about beds and patients in Punjab Institute of Cardiology Lahore *(Question No. 145)* 437
-Details about MRI and CT Scan Machines in Jinnah and General Hospitals Lahore *(Question No. 142)* 425
-Details about Ultra Sound Machines in Services Hospital Lahore *(Question No. 254)* 385
-Dilapidated wards and building of Sir Ganga Ram Hospital Lahore *(Question No. 140)* 369
-Establishment of burn unit in DHQ Hospital Gujranwala *(Question No. 149*)* 402
-Establishment of Children Hospitals at division level and shortage of beds in Children Hospital Lahore *(Question No. 88*)* 432
-Establishment of hospitals for drug addicted persons in

PAGE NO.

Bahawalpur *(Question No. 332*)* 419
-Establishment of Sahiwal Medical College and sanctioned posts therein *(Question No. 188)* 379
-Facility of Dog Bite (Rabies) Vaccine in Hospital of Lahore *(Question No. 84)* 422
-Making Wazirabad Institute of Cardiology functional *(Question No. 148*)* 433
-Number of hepatitis patients admitted in Mayo Hospital Lahore during 2017 *(Question No. 138)* 425
-Number of Mental Hospitals *(Question No. 209)* 391
-Number of wards and beds in Children Hospital Lahore *(Question No. 141*)* 430
-Posting of Paramedical staff in Bahawalpur Cardiac Centre *(Question No. 162*)* 420
-Provision of funds to trust hospitals *(Question No. 156)* 417
-Reasons of closure of Dialysis Machines in THQ Hospital Sheikhupura *(Question No. 130)* 407
-Vacant posts and recruitment in Civil Hospital and B.V Hospital Bahawalpur *(Question No. 64)* 436
-Vacant posts in pad Surgery Department Jinnah Hospital Lahore *(Question No. 620*)* 658
-Vacant posts of doctors in Jinnah Hospital Lahore *(Question No. 233)* 636

YOUTH AFFAIRS & SPORTS DEPARTMENT- 654
-Absence of stadium and play ground in Basirpur, Okara *(Question No. 292)*
-Construction and repair of sports stadium in tehsil head quarter Sillanwali, Sargodha *(Question No. 440*)* 655
-Play grounds in PP-120, Toba Tek Singh *(Question No. 148)* 652
-Sanction of construction of Kamair Sports Ground Sahiwal and working stage over there *(Question No. 189)* 650
-Steps taken by Government for development of traditional sports *(Question No. 74)*

-STEPS TAKEN FOR DEVELOPMENT OF SPORTS AT UNION COUNCIL LEVEL
(QUESTION NO. 24)

QUORUM-
INDICATION OF QUORUM OF THE HOUSE DURING SITTINGS HELD ON-
-10th December, 2018 447
-13th December, 2018 677

R

RAHEELA NAEEM, MRS.
QUORUM-
-Indication of quorum of the House during sitting held on

PAGE NO.

13th December, 2018 677

RECITATION From the Holy Quran and its translation presented in the House in sessions held on -
- 10th December, 2018 367
- 11th December, 2018 501
- 12th December, 2018 555
- 13th December, 2018 633
- 14th December, 2018 685

REPORT-
- General discussion on annual report of the Punjab Commission on Social Status of Women for the year 2016 726

Resolutions REGARDING-
- Condemnation of attack upon Chinese Consulate in Karachi and tribute paid to security forces of making the attack failed 531
- Congratulation paid to Federal Government on getting diplomatic success with reference to human rights 716
- Demand for closing issuance of Domicile Certificates and declaring the National Identity Card the Domicile 526
- Demand for declaring the year 2019 as the year of awareness of human rights in Pakistan 548
- Demand for improvement in system of cameras insatlled by Punjab Safe City Authority 525
- Demand for provision of employment to beggars 529
- Demand for withdrawal of decision about withdrawal of subsidy on agricultural tube wells
- Tribute paid to martyrs of Army Public School incident 740

REVENUE & COLONIES DEPARTMENT-

questions REGARDING-
- Charging fee against issuance of Title Deeds from Land Record Centres *(Question No. 122)* 519
- Computerization of Record of Revenue Department in district Gujranwala *(Question No. 90*)* 506
- Number of Land Record Computer Centres and performance thereof *(Question No. 32*)* 503
- Number of Land Record Computer Centres in the Punjab and details about issuance of Title Deeds *(Question No. 72)* 518
- Number of offices of Revenue Department in Faisalabad city and employees therein *(Question No. 59)* 517

PAGE NO.

S

S & GAD DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Allotment policy of government residences to government servants *(Question No. 241)* 521
-Deduction of group insurance of government employees and interest thereupon *(Question No. 542*)* 513
-Gifts received by Ex-Chief Minister *(Question No. 87)* 518
-Group insurance scheme of government servants *(Question No. 541*)* 509
-Staff and vehicles of Rescue 1122 in district Bhakkar *(Question No. 102)* 519

SAJID AHMED KHAN, MR.

Resolution REGARDING-

-Condemnation of attack upon Chinese Consulate in Karachi and tribute paid to security forces of making the attack failed 531

SALMAN RAFIQ, KHAWAJA
-Intimation about arrest 557

SAMIULLAH CHAUDHARY, MR. *(Minister for Food)*

Answer to the question REGARDING- 689

-Matter of adulteration in milk *(Question No. 286*)*

SEEMABIA TAHIR, MS.
DISCUSSION On-

-HEALTH 459

SHAFI MUHAMMAD, MIAN
DISCUSSION On-

-HEALTH 450

question REGARDING- 381

-Details about Mobile Health Units *(Question No. 218*)*

SHAHAB-UD-DIN KHAN, MR.

question REGARDING-

-Number of THQs, RHCs, BHUs in district Layyah and vacant posts therein *(Question No. 270)* 438

SHAHEEN RAZA, MS.

questions REGARDING-

-Construction of surgical tower at the place of DHQ Hospital 419

PAGE NO.

building Gujranwala *(Question No. 68)*
-Establishment of burn unit in DHQ Hospital Gujranwala *(Question No. 149*)* 385
-Making Wazirabad Institute of Cardiology functional *(Question No. 148*)* 379

SHAHIDA AHMED, MS.

question REGARDING-
-Number of Rural Dispensaries and Government Rural Dispensaries in district Khanewal *(Question No. 585*)* 412

SHAMSA ALI, MS.
DISCUSSION On-
-Annual report of the Punjab Commission on Social Status of Women for the year 2016 731

SOHAIB AHMAD MALIK, MR.

point of order REGARDING-
-Demand for taking action on murder of two ladies in front of court in Khanewal 544

SPECIALIZED HEALTHCARE DEPARTMENT-

questions REGARDING-
-Burn units in hospitals of Lahore *(Question No. 139)* 423
-Construction of surgical tower at the place of DHQ Hospital building Gujranwala *(Question No. 68)* 419
-Details about beds and patients in Punjab Institute of Cardiology Lahore *(Question No. 145)* 428
-Details about MRI and CT Scan Machines in Jinnah and General Hospitals Lahore *(Question No. 142)* 426
-Details about Ultra Sound Machines in Services Hospital Lahore *(Question No. 254)* 437
-Dilapidated wards and building of Sir Ganga Ram Hospital Lahore *(Question No. 140)* 425
-Establishment of burn unit in DHQ Hospital Gujranwala *(Question No. 149*)* 385
-Establishment of Children Hospitals at division level and shortage of beds in Children Hospital Lahore *(Question No. 88*)* 369
-Establishment of hospitals for drug addicted persons in Bahawalpur *(Question No. 332*)* 402
-Establishment of Sahiwal Medical College and sanctioned posts therein *(Question No. 188)* 432
-Facility of Dog Bite (Rabies) Vaccine in Hospital of Lahore *(Question No. 84)* 419
-Making Wazirabad Institute of Cardiology functional *(Question No. 148*)* 379

PAGE NO.

-Number of hepatitis patients admitted in Mayo Hospital Lahore during 2017 *(Question No. 138)* 422
-Number of Mental Hospitals *(Question No. 209)* 433
-Number of wards and beds in Children Hospital Lahore *(Question No. 141*)* 425
-Posting of Paramedical staff in Bahawalpur Cardiac Centre *(Question No. 162*)* 391
-Provision of funds to trust hospitals *(Question No. 156)* 430
-Reasons of closure of Dialysis Machines in THQ Hospital Sheikhupura *(Question No. 130)* 420
-Vacant posts and recruitment in Civil Hospital and B.V Hospital Bahawalpur *(Question No. 64)* 417
-Vacant posts in pad Surgery Department Jinnah Hospital Lahore *(Question No. 620*)* 407
-Vacant posts of doctors in Jinnah Hospital Lahore *(Question No. 233)* 436

SUSPENSION OF RULES-

-Motion for suspension of rules for presetation of a resolution **548, 715, 739**

U

USMAN AHMED KHAN BUZDAR, MR. *(Chief Minister of Punjab)*

Answers to the questions REGARDING-

-Allotment policy of government residences to government servants *(Question No. 241)* 521
-Details about crimes in Bahawalpur division *(Question No. 65)* 605
-Gifts received by Ex-Chief Minister *(Question No. 87)* 518
-Number of Police Stations and Check Posts in Faisalabad *(Question No. 23)* 598
-Posting of Border Military Police in the province *(Question No. 2)* 597
-Registered cases of sexual assault and murder of Children in Police Station Sandha in 2018 *(Question No. 120)* 608
-Staff and vehicles of Rescue 1122 in district Bhakkar *(Question No. 102)* 519

USMAN MEHMOOD, SYED

DISCUSSION On-

-HEALTH **452**

USWAH AFTAB, MS.

Resolution REGARDING-

-Demand for improvement in system of cameras insatlled by

PAGE NO.

Punjab Safe City Authority 528

UZMA KARDAR, MS.
DISCUSSION On-
-Health 476

Resolution REGARDING-
-Congratulation paid to Federal Government on getting diplomatic success with reference to human rights 716
SUSPENSION OF RULES-
-Motion for suspension of rules for presetation of a resolution 715

Y

YASMIN RASHID, MS. *(Minister for Primary & Secondary Healthcare and Specialized Healthcare & Medical Education)*

Answers to the questions REGARDING- 414
-Annual budget of DHQ Hospital Jhang *(Question No. 616*)* 422
-Burn units in hospitals of Lahore *(Question No. 139)* 409
-Causes of deaths of under one year child's *(Question No. 430*)* 419
-Construction of surgical tower at the place of DHQ Hospital building Gujranwala *(Question No. 68)* 429
-Details about beds and patients in Punjab Institute of Cardiology Lahore *(Question No. 145)* 416
-Details about BHUs in PP-95, Chiniot *(Question No. 57)* 382
-Details about Mobile Health Units *(Question No. 218*)* 427
-Details about MRI and CT Scan Machines in Jinnah and General Hospitals Lahore *(Question No. 142)* 437
-Details about Ultra Sound Machines in Services Hospital Lahore *(Question No. 254)* 425
-Dilapidated wards and building of Sir Ganga Ram Hospital Lahore *(Question No. 140)* 435
-Establishment and area of THQ Hospital Kamonkey *(Question No. 227)* 386
-Establishment of burn unit in DHQ Hospital Gujranwala *(Question No. 149*)* 370
-Establishment of Children Hospitals at division level and shortage of beds in Children Hospital Lahore *(Question No. 88*)* 402
-Establishment of hospitals for drug addicted persons in Bahawalpur *(Question No. 332*)* 433
-Establishment of Sahiwal Medical College and sanctioned posts therein *(Question No. 188)* 414

PAGE NO.

-Facilities of Radiation and MRI in DHQ Hospital Jhang *(Question No. 614*)* 434
-Facility of community based health care in Lahore *(Question No. 210)* 420
-Facility of Dog Bite (Rabies) Vaccine in Hospital of Lahore *(Question No. 84)* 380
-Making Wazirabad Institute of Cardiology functional *(Question No. 148*)* 429
-Illegal possession over land of dispensary in Chak No. 294/G.B Toba Tek Singh *(Question No. 150)* 376
-Making the Maternity and General Outdoor functional in Karol Ghati Hospital, Lahore *(Question No. 139*)* 395
-Number of Basic Health Units in PP-74 Sargodha and repair and construction thereof *(Question No. 345*)* 432
-Number of beds in RHC Kameer and matter of upgradation of thereof *(Question No. 174)* 431
-Number of BHUs and RHCs in Khushab *(Question No. 170)* 422
-Number of hepatitis patients admitted in Mayo Hospital Lahore during 2017 *(Question No. 138)* 388
-Number of hospitals in Sheikhupura and vacant posts therein *(Question No. 272*)* 433
-Number of Mental Hospitals *(Question No. 209)* 413
-Number of Rural Dispensaries and Government Rural Dispensaries in district Khanewal *(Question No. 585*)* 438
-Number of THQs, RHCs, BHUs in district Layyah and vacant posts therein *(Question No. 270)* 426
-Number of wards and beds in Children Hospital Lahore *(Question No. 141*)* 392
-Posting of Paramedical staff in Bahawalpur Cardiac Centre *(Question No. 162*)* 430
-Provision of funds to trust hospitals *(Question No. 156)* 421
-Reasons of closure of Dialysis Machines in THQ Hospital Sheikhupura *(Question No. 130)* 411
-Repair and construction of BHU Faizabad Okara *(Question No. 569*)* 404
-Upgradation of Tehsil Head Quarter Hospital Sargodha *(Question No. 346*)* 417
-Vacant posts and recruitment in Civil Hospital and B.V Hospital Bahawalpur *(Question No. 64)* 407
-Vacant posts in pad Surgery Department Jinnah Hospital Lahore *(Question No. 620*)* 437
-Vacant posts of doctors in Jinnah Hospital Lahore *(Question No. 233)* 418
-Vacant posts of paramedical staff in RHCs, BHUs and THQs in Bahawalpur *(Question No. 66)* 448, 482

DISCUSSION On- 547

PAGE NO.

-HEALTH

zero hour notice REGARDING-

-Demand for withdrawal of increase in fee of Private Medical Colleges 465

YAWAR ABBAS BUKHARI, SYED

DISCUSSION On-

-HEALTH

YAWAR KAMAL KHAN, RAJA

Resolution REGARDING-

-Demand for closing issuance of Domicile Certificates and declaring the National Identity Card the Domicile 526

YOUTH AFFAIRS & SPORTS DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Absence of stadium and play ground in Basirpur, Okara *(Question No. 292)* 658

-Construction and repair of sports stadium in tehsil head quarter Sillanwali, Sargodha *(Question No. 440*)* 636

-Play grounds in PP-120, Toba Tek Singh *(Question No. 148)* 654

-Sanction of construction of Kamair Sports Ground Sahiwal and working stage over there *(Question No. 189)* 655

-Steps taken by Government for development of traditional sports *(Question No. 74)* 652

-Steps taken for development of sports at Union Council level *(Question No. 24)* 650

Z

ZAHEER IQBAL, MR.

questions REGARDING-

-Demolishment of mosque situated at Jhangiwala road, Bahawalpur *(Question No. 333*)* 582

-Details about crimes in Bahawalpur division *(Question No. 65)* 605

-Establishment of hospitals for drug addicted persons in Bahawalpur *(Question No. 332*)* 402

-Posting of Paramedical staff in Bahawalpur Cardiac Centre *(Question No. 162*)* 391

-Vacant posts and recruitment in Civil Hospital and B.V Hospital Bahawalpur *(Question No. 64)* 417

-Vacant posts of paramedical staff in RHCs, BHUs and THQs in Bahawalpur *(Question No. 66)* 418

PAGE NO.

ZAHEER UD DIN, CH. *(Minister for Public Prosecution)*

point of order REGARDING- 665, 669
-Permission for presentation of motion for suspension of rules

Resolution REGARDING- 722, 720
-Congratulation paid to Federal Government on getting diplomatic success with reference to human rights

ZAINAB UMAIR, MS.
DISCUSSION On-
-HEALTH 470

ZAKIA KHAN, MS.
DISCUSSION On-
-Annual report of the Punjab Commission on Social Status of Women for the year 2016 736
-HEALTH 462

ZAWAR HUSSAIN WARRAICH, MR. *(Minister for Prisons)*

Answers to the questions REGARDING- 577
-Construction of faimily rooms in prisons of Lahore *(Question No. 229*)* 602
-Details about prisons and prisoners in Lahore region *(Question No. 33)*
-Medical facilities in Central Jail and High Security Jail Sahiwal *(Question No. 348*)* 587
-Names of jails in Lahore region and details about diet provided to prisoners therein *(Question No. 75*)* 562
-Number of women prisoners in prisons of Punjab and steps taken for welfare thereof *(Question No. 82)* 606
-Proposals for establishment of new prisons *(Question No. 29)* 599
-Recovery of mobile phones, SIM cards and narcotics from prisoners in jails of Lahore *(Question No. 32)* 600

zero hour notice REGARDING- 546
-Demand for withdrawal of increase in fee of Private Medical Colleges